U4007 4-12-7

Title – TAZKIRATUL SHORA

Creator – Mohd. Abdul Ghani Khan.

Publisher – Matba Institute Gazzet (Aligarh)

Date – 1912

Pages – 146.

Subjects – Tazkira Shora – Urdu.

إن من البیان لسحرا وإن من العلم لجھلا وإن من الشعر لحکما وإن من القول عیالا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ
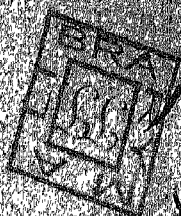
عالی جناب مولانا محمد عبد الغنی خان صاحب غنی مؤفرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان غنی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خان شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چھاپ گردید

۹۰/۷

ارمغانِ آصفی

مؤلف صاحب تذکرہ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ ارمغانِ آصفی میں فا[illegible]
یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ ہر محاو[illegible]
ثبوت ان اساتذۂ مسلّم کے کلام سے دیا گیا ہے جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں[illegible]
ہے۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات[illegible]
معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام اناراللہ برہانہ کے خزانۂ فیض سے[illegible]
روپے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ ۱۲ حصص کی تعداد صفحات ۷۰۱۳[illegible]
صرف چار روپے ۴ خرچ محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اردو کے مشہور مصنف جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں[illegible]
شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ[illegible]
صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے) بغرض فروخت موجود ہے۔ اس کتاب سے ایک نظر میں م[illegible]
ہو سکتا ہے کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان ع[illegible]
پبلک اور پرائیوٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہے کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان[illegible]
آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ بیان اور زبان کی
شستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ

10/93

اِنتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پا گئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ما شاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ انیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حُسنِ اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے از راہ غایت عنایت منظور فرما لیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌ الیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ جُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدی خاں شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدیار فسدت غیر مسودد

ومن البلاء تفردی بالسؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمّید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصّوں

پرنظرِ ثانی ہوکر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت یہ کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہوکر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہوگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لیئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُنکے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکونامے چند

سنہ ۵۰۰ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مسند رجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہ جانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کیے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُرفخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے۔

قضی اللّٰہ امراً وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کردوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا سنہ ۱۳۲۰ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا بشکل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے توپل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا سنہ ۱۳۲۹ھ میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتابخانہ کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعراء، تذکرۂ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسینی دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان
میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور
قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل جواہر الادب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہر حال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہے
اور اس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم | تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

۲۰۰۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آذر[1]	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
آذری[2]	شیخ نور الدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

[1] حاجی لطف علی بیگ، اول والہ و بعدہ نکہت تخلص می کرد، و آخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضاے زماں قدرے شوخ طبع و لاپرواہ واقع شدہ، در سنہ ۱۱۸۰ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ، تالیف کرد ۱۲

[2] شیخ نور الدین جلال حمزہ، از فضلای عصر و بلغاے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاہ نور الدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، و عجائب الدنیا و سعی الصفا و بہمن نامہ ازو یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہمنی بہند آمد و بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، وقتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آرزو[۱]	سراج الدین علیخان	سنه ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
آزاد[۲]	میر غلام علی	سنه ۱۲۰۰ھ	بلگرام	"	"
آشنا[۳]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاهجهان والی هند
آشوب[۴]	ملا حسین	سنه ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	"
آصف[۵]	محمد قلی		قم	عراق عجم	"

۱ **سراج الدین علیخان**، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمیٰ، عطیه کبریٰ، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات ازو یادگارست، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مؤلف بهار عجم از شاگردان اوست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مخل ایراد برآورد، دیوانش سی هزار بیت است، ۱۲

۲ **میر غلام علی**، ولادت او در بست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبه بلگرام از توابع اوده بوده است، استفادهٔ علوم از میر عبدالجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید در انشا شعر عربی و فارسی ید طولیٰ داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه هزار بیت دارد معهذا تصانیف عالیه ازو یادگار است ۱۲

۳ **میرزا محمد طاهر** ملقب به عنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن است، جامع کمالات بوده ۱۲

۴ **ملا حسین**، بهندوستان آمده مدتها با ظفر خان احسن بسری برد ۱۲

۵ **محمد قلی**، بهندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آصفی [۱]	خواجه آصفی	سنه ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین [۲]	شیخ فقیر الله	سنه ۱۱۵۴ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
آگهی [۳]	مولنا جلال الدین	سنه	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی هرات
آهی [۴]	سلطان قلی بیگ	سنه ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	″
ابدال [۵]	مولنا ابدال	سنه	اصفهان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراهیم [۶]	میرزا ابراهیم	سنه	″	″	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام [۷]	شمس الدین محمد	سنه ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات

[۱] خواجه آصفی خلف خواجه مقیم از فصحای هرات بود، دیوانش تا حال در عرصهٔ روزگار باقی ست ۱۲

[۲] شیخ فقیر الله شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف هیر و رانجها ۱۲

[۳] مولانا جلال الدین مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

[۴] سلطان قلی بیگ از امرای اوسن حسن بیگ ست، شاعر عاشق پیشه بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[۵] مولنا ابدال مداح شاهزاده سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندهار بدرجهٔ شهادت رسید ۱۲

[۶] میرزا ابراهیم، جامع اکثر کمالات بوده، فرهنگ وی در لغت فارسی مشهور ست، در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

[۷] شمس الدین محمد، پسر جمال الدین ابن حسام ست، خاورنامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشته از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابن حاجرمی[۱]	مولانا ابن حاجرمی	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال[۲]	ابن جلال	۰	عراق	”	
ابن نصوح[۳]	ابن نصوح	۰	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین[۴]	فخرالدین امیر محمود	سنہ ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابندہ والی ہرات
ابوالبرکہ[۵]	خواجہ ابوالبرکہ	سنہ	سمرقند	”	سلطان حسین مرزا والی ہرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنہ	بخارا	”	
ابوالحسن[۶]	مولانا ابوالحسن	سنہ	مہنہ	”	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران

۱ ابن حاجرمی، پسر بدرالدین حاجرمی ست، در مرثیہ سلطان ابوسعید فرائی اصفہان قصیدہ گفتہ ست، ۱۲

۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۳ ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجہ سلمان ساوجی ست، دہ نامہ بنام خواجہ غیاث الدین ابن خواجہ رشید وزیر در نظم نوشتہ ست، ۱۲

۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنہ ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵ خواجہ ابوالبرکہ، ثمر شجرہ ہنرمندی بود، و ابوایوب ابوالبرکہ خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاۃ ہمدانی ست، ۱۲

۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد بہنہ ست در کاشان می بود در صغر سن فضلائے عالیمقدار را درس می گفت، خواجہ افضل ترک از تلامذہ اوست، ۱۲

تخلص	نام	وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[۱]	ابوالحسن علی	سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[۲]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	سنہ ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[۳]	نظام الدین	سنہ ۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[۴]	نظام الدین	سنہ ۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[۵]	حکیم ابوالفتح	سنہ ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[۶]	ابوالفرج بن مسعود	سنہ ۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

۱ ابوالحسن علی بن جعفر، از کمّل اولیا ست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہٗ
نمودہ، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیدہ ست و از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

۲ میر ابوالبقا، از فرقۂ علما و جرگۂ شعرا ست، تذکرۂ شعرا در پیش داشتہ توفیق تمام نیافتہ ۱۲

۳ نظام الدین ابوالعلا، اُستاد فلکی شروانی، و اعز الدین شروانی، و خاقانی شروانی ست ۱۲

۴ نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغا ست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

۵ حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی ست، عرفی شیرازی مدّاحی وے بسیار کردہ، ہر دو
در یک سال (سنہ ۹۹۹) رحلت کردند ۱۲

۶ ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوران)
در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، اُستاد شعرا ست
بغزنی و لاہور اُفتادہ، مداح ابوعلی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب غنا دوی محبوس گردید دیوانش
قریب دو ہزار بیت متداول ست و باقی تلف گردیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفضل[۵۱]	شیخ ابوالفضل	۰	مہنہ	خراسان	۰
ابوالقاسم[۵۲]	شیخ ابوالقاسم	۰	گازرون	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم[۵۳]	میرزا ابوالقاسم	۰	استرآباد	طبرستان	"
ابوالقاسم[۵۴]	ابوالقاسم بشر یاسین	۰	مہنہ	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم[۵۵]	خواجہ ابوالقاسم	۰	خواف	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی[۵۶]	میر ابوالمعالی	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

۵۱ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زہد و پرہیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب کیمیا، و در سخنوری دستگاہ عالی داشت، ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشر و یاسین، از مشاہیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مہنہ، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵۵ خواجہ ابوالقاسم، پسر خواجہ شہاب خوافی ست، بصلاح می زیست، تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنہ ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[۱]	میرزا ابوالمعالی	۰	"	"	نادر شاہ قہرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنہ ۵۱۲ھ	صفہان	"	ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[۲]	خواجہ ابوالوفا	سنہ ۸۳۵ھ	خوارزم	"	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابوالہادی[۳]	میر ابوالہادی	۰	۰	۰	۰
ابوجابر[۴]	شیخ ابوجابر	۰	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفہ	ابوحنیفہ	سنہ ۴۸۶ھ	"	"	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیان	ابوحیان	۰	شیراز	فارس	۰
ابورجا	شہاب الدین شاہ	سنہ ۵۹۰ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

[۱] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[۲] خواجہ ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور بفرشتہ روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفہ نجم الدین کبریٰ ست، کتاب کنز الجواہر ازو بیادگارست، ۱۲

[۳] میر ابوالہادی، از موزونان شیریں خیالاں بود، ۱۲

[۴] شیخ ابوجابر، از جملہ فصحاست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوسعید[۱]	ابوسعید فضل اللہ	سنہ ۴۴۰ھ	مہنہ	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور[۲]	استاد ابوشکور	سنہ ۳۳۶ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی[۳]	ابوعلی بن سینا	سنہ ۴۲۷ھ	"	"	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	۰	نیشاپور	"	۰
ابونصر[۴]	شیخ ابونصر	۰	مہنہ	"	سلطان حسین مرزا والی ہرات
اثر[۵]	اخوند شفیعا	سنہ ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] ابوسعید فضل اللہ، بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیدہ‌اند، رباعیات وی مشہور و خواص فوائدش بشیار از آنہا ماثورست در مہنہ مدفون شد، ۱۲،

[۲] استاد ابوشکور، از شہید و رودکی پیشتر بودہ، کتابے در سنہ ۳۳۶ھ تمام کردہ، شعر او اگرچہ بسیار بودہ اما کمیاب ست، ۱۲،

[۳] ابوعلی بن سینا، مولدش بلخ ست، در سن ہفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شدہ در خرقان بہ صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیدہ و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہ ابا او ملاقات و سوالات اتفاق افتادہ، در ہمدان بمعرض اسہال درگذشت، ۱۲،

[۴] خواجہ ابونصر، برادر خواجہ ابوسعید ولد خواجہ مؤید ست، ۱۲،

[۵] اخوند شفیعا اعمی، در دہ سالگی از عارضۂ آبلہ بے بصر گردید، باہمہ تحصیل مراتب عالی نمودہ در شعر رتبۂ خوبی بہم رسانید، کافۂ سخن سرایان او را باستادی مسلم داشتند، کلیاتش کہ مشتمل بر ہمہ اصناف شعرست بدہ ہزار بیت میرسد، در بلدۂ لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اثیر[1]	اثیر الدین	سنہ ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانہ	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر[2]	اثیر الدین عبد اللہ	سنہ ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	ہلاکو خاں والی خوارزم
اجری[3]	میر اجری جعفری	.	یزد	″	.
احسان[4]	ملا مقیما فراش	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
احسن[5]	میرزا احسن اللہ	سنہ ۱۰۷۳ھ	تربت	″	شاہجہاں والی ہند
احسنی[6]	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد[7]	سید احمد	.	.	.	.

[1] اثیر الدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[2] اثیر الدین عبد اللہ، معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[3] میر اجری جعفری، در نہایت لیاقت و نازکت طبع بوده، ۱۲

[4] ملا مقیما، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہور ست در زمان شاہ سلیمان صفوی باصفہان بوده ۱۲

[5] میرزا احسن اللہ ظفر خاں، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طہرانی ہم صحبت بوده، در زمان شاہجہاں صوبہ دار کشمیر بوده، ممدوح صائب ست، ۱۲

[6] میرزا احسنی، بہ پیشہ خیاطی وجوہ معاش اندوختے، ۱۲

[7] سید احمد، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصرالدین اللہ والی بغداد
احمد[۱]	ابونصر شیخ احمد	۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[۲]	امام احمد غزالی	۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	〃
احمد[۳]	احمد بیگ	۱۰۶۲ھ	صفہان	〃	شاہجہان والی ہند
احمدی[۴]	خان احمد خاں	۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اختری[۵]	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[۱] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافت ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زماں گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد ازاں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادۂ سال فوت اوست، ۱۲

[۲] امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنہ پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[۳] احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، حسلش از ترک ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۱

[۴] خان احمد خاں، برادرزادۂ قاسم خاں فرمان روای گیلان بودہ، در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

[۵] مولانا اختری، بہندوستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ادائی [۵۱]	میر محمد مومن	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ادہم	میرزا ادہم	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ٹرکی
ادہم [۵۲]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ادہم [۵۳]	میرزا ابراہیم	سنہ ۹۷۶ھ	کاشان	"	.
ادیب [۵۴]	شہاب الدین صابر	سنہ ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان [۵۵]	محمد قاسم	سنہ ۹۹۵ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
ارشدی [۵۶]	اُستاد ابو محمد	.	سمرقند	"	معز الدین ملکشاہ والی خوارزم

۵۱ میر محمد مومن متہم بالحاد شدہ بہ بندر سورت درآمد و در نہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد، ۱۲

۵۲ میرزا ابراہیم خلف مرزا رضی ارتیمانی ست، در ہنر مندی کمال از نوادر دہور بود، در زمان شاہجہان بہند آمدہ احترام یافت، ۱۲

۵۳ میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ، ۱۲

۵۴ شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست، در فنون شعر از اُستادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کردہ، سلطان التز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کردہ، ۱۲

۵۵ محمد قاسم، در عہد اکبر شاہ بہند آمدہ در احمد آباد درگذشت، ۱۲

۵۶ اُستاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست، قصہ مہر و وفا از منظومات اوست، در ہرات فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ازل[51]	میرزا محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
ازرقی[52]	حکیم فضل الدین	سنہ ۵۲۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحٰق	حکیم اسحٰق	۰	شیراز	فارس	۰
اسحٰق	میرزا اسحٰق	۰	یزد	عراق عجم	۰
اسد[53]	میرزا اسد بیگ	سنہ ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	۰
اسدی[54]	حکیم ابونصر	سنہ ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	۰
اسمٰعیل[55]	میرزا اسمٰعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	طہران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمٰعیل[56]	حاجی اسمٰعیل	۰	قزوین	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[51] میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مہدی مستوفی موقوفات در محاصرہ اصفہان فوت شد ۱۲

[52] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیہی و سمی و نظامی عروضی و عبداللہ قرشی ست، مداح طغانشاہ سلجوقی ابن مؤید ست، ۱۲

[53] میرزا اسد بیگ، در ہند می بود، ۱۲

[54] حکیم ابونصر، اُستاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامہ ازوی یادگارست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراختہ، ۱۲

[55] میرزا اسمٰعیل، از ہمطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

[56] حاجی اسمٰعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اسیر[1]	میرزا جلال الدین	سنه ۱۰۴۹ھ	شهرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[2]	امیر قاضی	سنه ۹۸۲ھ	قزوین	〃	جلال الدین اکبر والی هند
اسیری[3]	شیخ محمد نوربخشی	۰	لاهیجان	طبرستان	۰
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[4]	مختار بیگ	۰	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اسیری[5]	ملا اسیری	شیراز	فارس	۰	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[6]	ملا اسیری	مشهد	خراسان	۰	〃

[1] میرزا جلال الدین، معاصر شاه عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نهایت نزاکت و شیرینی بکار برده است، از مستی باده بعض اشعارش بی معنی بوده، ۱۲

[2] امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) ست، سی سال قاضی ری بوده، در فن بلاغت و فصاحت مشهور است، دستور الانشا از وست، ۱۲

[3] شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیه صافیه ست، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحی موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح ست، خوابگاهش خاک پاک شیراز ست، شیخ زاده فدائی تخلص خلف الصدق او ست، ۱۲

[4] مختار بیگ، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

[5] ملا اسیری، پسر صیفی شیرازی ست، ۱۲

[6] ملا اسیری، از شعرای عهد شاه عباس ماضی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق[۵۱]	شاہ ولی اللہ	سنہ ۱۱۵۰ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشراق[۵۲]	میر محمد باقر داماد	سنہ ۹۲۹ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	۔	۔	۔	۔
اشرف[۵۳]	محمد سعید	سنہ ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[۵۴]	معین الدین حسن	سنہ ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک سنجر شاہ والی ہرات

۵۱ **شاہ ولی اللہ** قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، و در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرہ کامل داشت، تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیرہ از وی یادگار ست ۱۲

۵۲ **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشا و شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش مدار علیہ فضلائے نامدار ست مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

۵۳ **محمد سعید** پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النساء صبیہ عالمگیر و معاصر صائب و حید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

۵۴ **معین الدین حسن** اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشکی[51]	میر اشکی	سنه ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
اشهری[52]	حکیم جمال الدین	.	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اصدق[53]	ملا محمد اصدق	سنه ۹۵۰ھ	همدان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
اعجاز[54]	ملا محمد سعید	سنه ۱۱۱۷ھ	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
اعجازی[55]	ملا اعجازی	.	مازندران	طبرستان	
اعظم[56]	علی قلی خاں	.	هرات	عراق عجم	

[51] **میر اشکی**، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشهدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر صدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی آنچه بکار می آمد بنام خود می کرد و باقی را بآب شست، چنانچه غزالی در هجو میر صدائی مذکور این طعنه کرده است ۱۲

[52] **حکیم جمال الدین**، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظهیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرة الشعرا سرخاب دفن شد- ۱۲

[53] **ملا محمد اصدق**، خلف صدق شاه اسمعیل صفوی است، ۱۲

[54] **ملا محمد سعید**، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بوده، اعجاز رفت بفردوس ماده سال فوت اوست، ۱۲

[55] **ملا اعجازی**، از معاصرین سلاجقه ست، ۱۲

[56] **علی قلی خاں**، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب ده هزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
افسری[۱]	میرزا محمد علی	•	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
افسر	ملا افسر	•	صفہان	״	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[۲]	ملا افسری	•	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[۳]	جلال الدین	•	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[۴]	خواجہ فضل الدین ترک	سنہ ۹۹۱ھ	״	״	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	•	״	״	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
افضل[۵]	بابا فضل الدین	•	کاشان	״	ہلاکو خاں والی خوارزم
افضل[۶]	خواجہ فضل الدین	•	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[۷]	ملا محمد اقدس	سنہ ۱۰۰۰ھ	مشہد	״	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[۱] میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۲] ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرزا ست، ۱۲

[۳] جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

[۴] خواجہ فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ قاضی نور الدین صفہانی و علامی چلپی از شاگردان وی بند تقی اوحدی گوید من اورا در صغر سین دیدہ ام، ۱۲

[۵] بابا فضل الدین، اورا رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بے نظیر بودہ، خواجہ نصیر طوسی را بکمال اخلاص داشت، او خال خواجہ ست ۱۲

[۶] خواجہ فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

[۷] ملا محمد اقدس، بی نہایت ہزال شوخ طبع بودہ در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اقدسی[1]	میر رضی الدین	•	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
اکبر	میرزا محمد اکبر	•	دولت آباد	هندوستان	•
اکبر[2]	میرزا محمد اکبر	•	قزوین	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاه	سنه ۱۰۱۴ھ	آگره	هندوستان	خود پادشاه هند
اکبر[3]	استاد علی اکبر	•	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[4]	میر نور الدین	•	قم	〃	•
اتسز[5]	سلطان علاء الدین	•	خوارزم	〃	خود پادشاه خوارزم
الهام[6]	میرزا شریف	•	صفهان	〃	جهانگیر شاه والی هند
الله قلی	خواجه اسد قلی	•	〃	〃	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

[1] **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت به هند آمد بملازمت نواب شجاع الدوله ناظم بنگاله بسر برد و یک چند با نواب آصف جاه نظام الملک بود ۱۲

[2] **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شهر قزوین ست ۱۲

[3] **استاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافته ۱۲

[4] **میر نور الدین**، از کهنه شاعران بوده در فتنه افاغنه فوت کرد ۱۲

[5] **سلطان علاء الدین** پادشاه عادل و فهیم بود، رشید وطواط و ظهیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان او یند ۱۲

[6] **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری صفهانی ست به هندوستان آمده در سنه یک هزار و بست و شش هجری بازمراجعت باصفهان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[۱]	میر حسین	.	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی[۲]	سدید الدین محمد	.	—	—	—
الہی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی[۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	″	″
امام[۵]	میرزا امام قلی	.	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقا خان بن ہلاکو خان والی خراسان

۱ **میر حسین**، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

۲ **سدید الدین محمد**، گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

۳ **میر عماد الدین محمود**، اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

۴ **حکیم صدر الدین**، مخاطب بمسیح الزمان بہند آمد، و بمراتب مناصب علیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

۵ **میرزا امام قلی**، برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

۶ **ابو عبد اللہ**، از امرا و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو ونما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امانی [۵۱]			دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی [۵۲]	میرزا امان اللہ	سنہ ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید [۵۳]	میرزا محمد رضا	سنہ ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی [۵۴]	خواجہ ارجاسپ	سنہ ۹۲۵ھ	رے	”	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
امیر [۵۵]	خواجہ امیر بیگ		نطنز	”	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری [۵۶]	میرزا قاسم	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	”

۵۱ امانی، از مشائخ ہند است، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

۵۲ میرزا امان اللہ، مخاطب بخان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانہ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

۵۳ میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاہر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض آبہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، وہمانجا فوت کرد ۱۲

۵۴ خواجہ ارجاسپ شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ پدر شاہ قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

۵۵ خواجہ امیر بیگ، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع صفہان متولد شد، صاحب کمال و نہایت فہیم بود، ۱۲

۵۶ میرزا قاسم، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر در اتہام بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنہ ۹۸۴ھ در چشمش میل کشیدند و در سنہ ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امین[1]	خواجہ امین الدین	سنہ ۷۴۴ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ شجاع والی شیراز
امین	۰	۰	یزد	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[2]	خواجہ امین	۰	نجف	خراسان	۰
امین	میر محمد امین	۰	سبزوار	"	۰
امینی[3]	امیر ابراہیم	سنہ ۹۴۱ھ	بلخ	"	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی	محمد شاہ	۰	قندہار	"	ہمایوں شاہ والی ہند
انسی[4]	اسمعیل بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
انسی[5]	قطب الدین	سنہ ۸۲۵ھ	جنابذ	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی[6]	حسن بیگ ذو القدر	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند

[1] خواجہ امین الدین، معاصر خواجہ حافظ شیرازی ست ۱۲

[2] خواجہ امین پسر ملا محمود کلید دار آستانہ شاہ اولیا ست ۱۲

[3] امیر ابراہیم، از اعیان ہرات ست، بغایت فہیم و شیرین بادب بود، در رکاب شاہزادہ سام میرزا در جنگ ازبک شہید شد، ۱۲

[4] اسمعیل بیگ، در خدمت خانخاناں عمر خود را بسر کردہ، در عین جوانی در گذشت ۱۲

[5] قطب الدین، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری بدیہہ گوئی کمال قدرت داشتہ، وقتی چہل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفتہ، امیر علی شیر بخدمت ویے آمدہ صلہ گذرانیدہ مقبول نشد ۱۲

[6] حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در ہند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری [۵۱]	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف [۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی [۵۳]	حسن سنجر	•	مشهد	خراسان	•
انیسی [۵۴]	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ھ	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ھ	کشمیر	هندوستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی [۵۵]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی [۵۶]	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ھ	سبزوار	خراسان	•

۵۱ **اوحدالدین** اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسه منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

۵۲ **میرزا ابراهیم**، از تازه خیالان بود ۱۲

۵۳ تقی اوحدی در تذکره خویش ذکراو کرده ست ۱۲

۵۴ **بلقی بیگ** از اعیان طائفه شاملوست بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشهورست ۱۲

۵۵ **ملا اوجی**، از شعرای زبردست بوده، دیوانش بده هزار بیت می رسد ۱۲

۵۶ **خواجه فخرالدین مستوفی**، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوص در ریاضی و شعر و انشا یگانه آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ملہ اوحدی	ابو حامد اوحد الدین	سنہ ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
ملہ٢ اوحدی	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابو سعید خان بہادر والی فارس
ملہ٣ اہلی	مولانا اہلی	سنہ ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ملہ٤ اہلی	مولانا اہلی	سنہ ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ملہ٥ ایاز	ایاز منجم	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ملہ٦ ایجاد	میر محمد احسن	سنہ ۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

ملہ **ابو حامد اوحد الدین**، مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ہست، معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست، با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بودہ، شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ ست ۱۲

ملہ٢ **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ست، مثنوی جام جم ازو یادگار ست، اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست، در صفہان فوت شدہ ۱۲

ملہ٣ **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ، در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمی رسد اما از استادان ست ۱۲

ملہ٤ مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازو ست ۱۲

ملہ٥ **ایاز منجم**، غلام زینت بیگم دختر شاہ عباس ماضی ہست، بہ تیغ قہر آن بادشاہ ہلاک شدہ ۱۲

ملہ٦ **میر محمد احسن**، چندے با آصف جاہ نظام الملک بسر بردہ و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب ششصدی ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شدہ تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[1]	محمد شریف	۰	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[2]	میرزا ہادی	۰	صفہان	؍؍	۰
ایما[3]	میرزا اسمعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	؍؍	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بائے موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[4]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[5]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	؍؍	اورنگ زیب والی ہند
باقر[6]	میر باقر	۰	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

[1] محمد شریف، از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

[2] میرزا ہادی، از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

[3] میرزا اسمعیل، تنہا با میر نجات و شفیعا و غیرہما ہمطرح بود ۱۲

[4] ظہیر الدین بابر شاہ، از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرائے جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[5] میرزا رفیع خان، پسر میرزا محمود مشہدی ست، کتاب حملہ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بخدمت سرکار بانسریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[6] میر باقر، اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرسانید بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر[1]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۱۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر[2]	باقر خوردہ فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	"	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا[3]	عبدالباقی	۰	نائن	"	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی[4]	میر عبدالباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی[5]	عبدالباقی	سنہ ۱۰۵۰ھ	قزوین	"	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی[6]	عبدالباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[1] **میرزا باقر**، در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک قورداران شاہی بود بعد ازان بوزارت توپچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[2] **باقر خوردہ فروش** از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[3] **عبدالباقی** در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدۂ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع پادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنر پرور او را بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ او را کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[4] **میر عبدالباقی** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب دادہ ست، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[5] این قاضی جہان ست ۱۲

[6] **عبدالباقی** از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدر ۱	بدر الدین	سنه ۶۹۰ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغون خان والی فارس
بدر ۲	بدر الدین	۰	کرمان	؍؍	سلطان جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بدر ۳	بدر الدین فخر الزمان	سنه ۷۴۵ھ	چاچ	؍؍	محمد شاه بن تغلق شاه والی هند
بدر ۴	مولانا علی بدر	۰	هرات	؍؍	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع ۵	میرزا بدیع الزمان	سنه ۱۱۲۱ھ	نصیرآباد	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
بدیع ۶	میرزا بدیع	۰	سبزوار	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱ **بدر الدین** شاگرد مجد الدین همگرست، اکثر در صفهان می بود مداح خواجه بهاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجه شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجه بهاء الدین صاحب دیوان مرحمت ها دیده است ۱۲

۲ **بدر الدین**، معاصر خواجه شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۳ **بدر الدین فخر الزمان**، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشهورست، بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ و شاش مشهور به تاشقند از توابع فرغانهٔ خراسان ست ۱۲

۴ **مولانا علی بدر** معاصر صاحب تاریخ لب الالباب، از جملهٔ افاضل عهد بود ۱۲

۵ **میرزا بدیع الزمان** خلف محمد طاهر صاحب تذکرهٔ مشهورست، سلطان حسین صفوی او را به ملک الشعرائی امتیاز بخشیده، در اتمام عمارت چهل ستون دولت خانهٔ مبارکهٔ صفهان قصیدهٔ گفته که از صد بیت متجاوز بود و هر مصراع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریه نصیرآباد متصل به صفهان است ۱۲

۶ **میرزا بدیع**، از سادات سبزوارست، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع ۵۱	میرزا بدیع	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع ۵۲	میرزا بدیع الزمان	۰	همدان	״	۰
بدیع ۵۳	بدیع الدین اتابک	۰	انجدان	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی ۵۴	ملا محمد یوسف	سنه ۸۹۷ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان ۵۵	آقا صالح	سنه ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان ۵۶	میر برهان	۰	ابرقوه	فارس	۰
برندق	ملا برندق	۰	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	سنه ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفهان می بود ۱۲

۵۲ **میرزا بدیع الزمان** استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

۵۳ **بدیع الدین اتابک** از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

۵۴ **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

۵۵ **آقا صالح**، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورده وبهمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ **میر برهان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[۱]	عبد الشکور	.	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
بساطی[۲]	ملا بساطی	.	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	.	تبریز	عراق عجم	.
بسحاق[۳]	جمال الدین	سنہ ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی[۴]	میر ابو البقا	سنہ ۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	.	یزد	عراق عجم	.
بندار[۵]	خواجہ کمال الدین	سنہ ۴۰۱ھ	رے	”	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	.	خوارزم	”	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خوارزم

[۱] عبد الشکور، اکثر در اردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیریں در سلک نظم کشیدہ ۱۲ .

[۲] ملا بساطی، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، باشیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ اورا بریک بیت ہزار دینار صلہ داد ۱۲

[۳] جمال الدین بسحاق اطعمہ، مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ ست ۱۲

[۴] میر ابو البقا، از فضلا، و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا ست ۱۲

[۵] خواجہ کمال الدین، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی ست، از اجلۂ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهائی[۵۱]	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهائی[۵۲]	شیخ بهاء الدین ذکریا	سنه ۶۶۱ھ	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی[۵۳]	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی[۵۴]	بهاء الدین	.	یزد	عراق عجم	.
بهائی[۵۵]	میرزا جان	.	صفهان	”	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی[۵۶]	مولانا بهجتی	.	.	.	.
بهرام[۵۷]	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی[۵۸]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۵۰۰ھ	سرخس	”	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

۵۱ بهاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۵۲ شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

۵۳ شیخ بهاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبدالله یزدی ست، رساله اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریف اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۵۴ از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

۵۵ برادر میرزا واهب صفاهانی ست، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

۵۶ بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

۵۷ حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۵۸ ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وی میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهشتی [۱]	ملا محمود	سنه ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاهجهان والی هند
بیان [۲]	میرزا مهدی	سنه ۱۰۹۵ھ	همدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بنائی [۳]	بنائی قلندر	سنه ۹۲۸ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
بیانی [۴]	خواجه شهاب الدین عبدالله	سنه ۹۲۳ھ	کرمان	״	״
بیخود [۵]	ملا نامدار جامی	سنه ۱۰۸۴ھ	جام	״	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بیخودی	ملا بیخودی	۰	سمنان	״	شاه عباس ماضی والی ایران
بیدل [۶]	میرزا عبدالقادر	سنه ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

[۱] ملا محمود، در فن سخنوری مهارت داشته دراوائل جلوس شاهجهان بهند آمده درسلک ملازمان شاهی بتعلیم شاهزاده مرادبخش مامور گردید، وفاتش در شهر آگره واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مهدی، همشیرزادهٔ ابوطالب کلیم ست، در زمان عالمگیر بادشاه بهند آمده و در دکن فوت شده ۱۲

[۳] بنائی قلندر، بیمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النهر بمرتبه صدارت رسیده ۱۲

[۴] خواجه شهاب الدین عبدالله مروارید، در فن انشا بزبان خامه معجز بیان ید بیضا نموده ست، مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب دو هزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در هرات وفات یافته ۱۲

[۵] سرخوش دهلوی تاریخ وفاتش گفته ؎ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبدالقادر، از عارفان محقق بوده، کلیاتش از صد هزار بیت متجاوز ست هر چند اکثر اشعارش موافق محاوره فصحای عجم نیست اما شعرهای بلند دارد ـ میرزا بیدل ز عالم رفت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بیدلی[۵۱]	ملا بیدلی	•	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۵۲]	ملا بیکسی	۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانہ[۵۳]	میرزا ابو الحسن کلانتر	•	نیشاپور	"	شاہجہاں والی ہند
بینش	میر بدیع	•	مشہد	"	"
بینش[۵۴]	ملا محمد جعفر بیگ	۱۱۰۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی ہند
بینوا[۵۵]	شاہ خلیل اللہ	•	دہلی	"	محمد شاہ والی ہند
پور[۵۶]	پور بہار جامی	•	جام	خراسان	اباقاخاں والی فارس

[۵۱] ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست، شاعر سخنداں بودہ ۱۲

[۵۲] ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ است ۱۲

[۵۳] میرزا ابو الحسن، از خویشان میر ابو المعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

[۵۴] ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگزیب در ہندوستان بودہ، دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب از وی بہ نظر رسید ۱۲

[۵۵] شاہ خلیل اللہ، خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست، مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزوں کردہ است ۱۲

[۵۶] پور بہا، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست و شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ، در ہجو ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
پیامی[۱]	شیخ عبد السلام	۰	لار	فارس	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تاثیر[۲]	میرزا محسن	۰	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[۳]	رئیس تاج الدین	۰	سرخس	خراسان	۰
تاج	میرزا تاج	۰	تبریز	عراق عجم	۰
تجلی[۴]	ملا علی رضا	۱۰۸۰ھ	یزد	ر	شاہجہاں والی ہند
تجلی[۵]	محمد محسن	۰	اصفہان	عراق عجم	۰

[۱] شیخ عبد السلام، از شاگردان علامہ دوانی بودہ، مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نور الدہر لاری کردہ عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ درجۂ امارت یافت ۱۲

[۲] میرزا محسن، شاعر شیرین مقال ست، دیوانش دہ ہزار بیت ست، مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ اصفہان فوت کرد ۱۲

[۳] تاج الدین، رئیس سرخس بودہ در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

[۴] ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانۂ دوران بود، از تلامذۂ آقا حسین خوانساری است اکثر در اصفہان بافادہ مشغول می بود، در اوائل شباب بہند آمدہ در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵] محمد محسن، اعمیٰ مادر زاد بود، در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تحقیر	شریف خاں	•	•	•	•
تراب[۱]	میرزا ابو تراب	سنہ ۱۱۴۳ھ	اصفہان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاہ والی ہند
ترابی[۲]	ملا ترابی	•	بلخ	خراسان	امام قلی خاں والی بلخ
تسلی[۳]	حاجی محمد ابراہیم	•	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
تشبیہی[۴]	میر علی اکبر	•	کاشان	عراق عجم	"
تضیف[۵]	حاجی محمد طالب	•	صفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[۶]	ملا محمد تقی	سنہ ۱۱ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تعظیم[۷]	شاہ تعظیم	•	قم	عراق عجم	•

[۱] ابن محمد طاہر ست ۱۲

[۲] ملا ترابی، شاعر سنجیدہ بود، امام قلی خاں والی بلخ ویرا بزر کشید ۱۲

[۳] حاجی محمد ابراہیم، بہندوستان آمدہ با مسیح الزمان الٰہی می بود، مرید مولانا قاسم کاہی و شاگرد فہمی ست، با ابوالفضل صحبتہا داشت ۱۲

[۴] میر علی اکبر چہل سال در مملکت ہند بسر کردہ، صاحب دیوان ست، با ابوالفضل ہمصحبت بود ۱۲

[۵] حاجی محمد طالب، بہند آمد ۱۲

[۶] ملا محمد تقی، در غزلہای طرحی شریک موزوناں می بود، و در ہیئت و نجوم خالی از مہارت نبود ۱۲

[۷] شاگرد میرزا صائب ست، و بہند آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تقی[۵۱]	میر تقی اوحدی	سنه ۱۰۵۰ھ	اصفهان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
تقی[۵۲]	حکیم تقی الدین	۰	قم	"	۰
تقی[۵۳]	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
تقی[۵۴]	آقا تقی معرف	۰	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
تمکین[۵۵]	سید رضا خاں	۰	کرمان	خراسان	محمد شاه والی هند
تمنا[۵۶]	میرزا محمد علی	سنه ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاه والی هند

[۵۱] **میر تقی اوحدی** از اولاد تقی اوحدی بلیانی ست، در اصفهان مدتے در اردوے شاه عباس ثانی صفوی ملازم رکاب بوده، بهند هم آمد- تذکره مسمی به عرفات که مزخرفات بسیار دارد تالیف نموده مشتمل بر شش هزار بیت و باز ازاں انتخاب کرده ست و آن را کعبهٔ عرفاں نام نهاده ۱۲

[۵۲] **حکیم تقی الدین** از مشاهیر عراق ست ۱۲

[۵۳] **ملا تقی** از اقوام ملا نظیری ست، در هند نیز همراه او بسر میکرد ۱۲

[۵۴] **آقا تقی معرف** در عهد جهانگیر بادشاه بهندوستان آمده مدتے ملازمت شاهزاده کرده خط شکسته خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ست ۱۲

[۵۵] **سید رضا خاں** از اولاد شاه نعمت الله ولی کرمانی ست مطالب عالیه تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فهمیده ست، امرا و سلاطین هند عزت و احترام او مرعی داشتند بادشاه عالم پناه محمد شاه کمال توجه در حق او مبذول میفرمود ۱۲

[۵۶] **میرزا محمد علی** در کابل متولد شده، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا[۱]	میرزا عبداللطیف خاں	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا[۲]	میرزا محمد سعید	،	قم	؍؍	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت[۳]	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی[۴]	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
ثنائی[۵]	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	؍؍	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] میرزا عبداللطیف خاں شاعر کامل و خواہرزادہ میرزا جلال اسیرست ۱۲

[۲] میرزا محمد سعید خلف حکیم باقر از اطبای شاہ عباس ثانی بودہ دیوانش متداول ست قریب بہ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیرست ۱۲

[۳] میر محمد افضل بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خان متخلص بہ والا و برادرزادہ نواب ہمت خان ہست کہ در عہد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافہ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

[۴] ملا محمد حسن پسر شانی مشہدی ست در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

[۵] خواجہ حسین در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند بادلی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت و در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحبت بود عندو بجی کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست، مرقدش در لاہور ہست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جابر	ملا ابوجابر	•	غزنی	خراسان	•
جامی[۵۱]	مولانا عبدالرحمن	سنہ ۸۹۸ھ	جام	″	سلطان حسین میرزا والی ہرات
جامی	ملا جامی	•	نہاوند	عراق عجم	•
جاوید[۵۲]	ملا علی	سنہ ۱۰۷۰ھ	مازندران	طبرستان	•
جاہی[۵۳]	ابراہیم میرزا	سنہ ۹۸۵ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[۵۴]	سید عبدالواسع	سنہ ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] مولانا عبدالرحمن، صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد سمش پنجاہ و چہار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ ؎ کاشف سر الٰہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر الٰہ ۱۲

[۵۲] ملا علی، در فضیلت و کمالات مشہور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

[۵۳] ابراہیم میرزا، از شاہزادہ ہائے والا گوہر صفویہ ست، جامع جمیع حسنات صوریہ و معنویہ بود، روز یک شنبہ چہار دہم ذیحجہ در سنہ ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمعیل ثانی شہید کرد ۱۲

[۵۴] سید عبدالواسع، در فن خویش گانۂ دوران ست، تا حال کسے را از شعرا شنیدہ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت ہست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جذلی[۵۱]	میرزا جذلی	۰	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خاں	۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
جعفر	جعفر بیگ	۰	"	"	۰
جعفر[۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	۰	فراہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	۰	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جعفری	میر محمد جعفر	۰	تبریز	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[۵۱] میرزا جذلی از کلانترزادہای خوانسار ہست ۱۲

[۵۲] میر موسوی خاں گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاہ بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

[۵۳] ملا جسمی جسم سخن را جان ست، در عہد اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بہند آمد ۱۲

[۵۴] ابوالحسن جلال الدین از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشہور امصار ست، و انستانی تخلص ہے ابوالحسن نوشتہ ۱۲

[۵۵] میر جعفر، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ہست، در عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

[۵۶] میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بہند آمد ترقیات کرد، از شاہ سلیمان شان ہند (اکبر شاہ) آصف خاں لقب یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جعفری	میر خود	•	ساوه	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[1]	خواجه جلال الدین	•	شروان	آذربیجان	شاه شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	•	زواره	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جلال[2]	ملک جلال الدین	•	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[3]	سید جلال الدین	•	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجه جلال الدین	•	اردستان	؍؍	•
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	•	بیجاپور	هندوستان	•
جمال[4]	جمال الدین عبدالرزاق	•	صفاهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم

[1] خواجه جلال الدین، از شعرای کامل و اطبای حاذق بود، در خدمت شاه محمود و شاه شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[2] ملک جلال الدین، از ملازمان شاه عباس ماضی بود ۱۲

[3] سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فهیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[4] جمال الدین عبدالرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفهانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیه اصفهان ست، کلیاتش قریب بست هزار بیت میرسد، معاصر و مداح رشید وطواط و ظهیر فاریابی و مجد همگر و رکن الدین عمید ارتقی و اشهری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمال[۵۱]	میر جمال الدین	۰	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمال[۵۲]	میر جمال الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	
جمالی[۵۳]	شیخ فضل اللہ	سنہ ۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابر شاہ والی ہند
جناب[۵۴]	میرزا ابوطالب	سنہ ۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
جناب[۵۵]	میرزا فتح اللہ	سنہ ۱۱۴۵ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنتی[۵۶]	شیخ زین الدین	۰	"	"	۰

۵۱ میر جمال الدین، از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبد الرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

۵۲ میر جمال الدین، از اجلہ اسد آباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

۵۳ شیخ فضل اللہ، از معرفت بہرۂ وافی داشت، با مولوی جامی ہمصحبت بودہ ست مدفنش در دہلی ست ۱۲

۵۴ میرزا ابوطالب در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ میرزا فتح اللہ ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

۵۶ شیخ زین الدین، از اجلہ درویشان صفہان ست، کلیاتش قریب بہ بست ہزار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	،	،	،	،
جویا[۱]	میرزا داراب بیگ	۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	،	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[۲]	خواجہ حاتم بیگ	۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم[۳]	مولانا حاتم	۹۹۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۴]	ملا محمد	،	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵]	ملا محمد حاجی	،	طہران	عراق عجم	،

[۱] **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست تولدش در کشمیر بودہ، بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب درآنجا رسیدہ در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[۲] **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیرالدین طوسی ست، در کرمان وزیر بکتاش خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[۳] **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی، و فہمی و شجاع، و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیاں داشت ۱۲

[۴] **ملا محمد**، از افاضل زماں بودہ ۱۲

[۵] **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاذق [۱]	حکیم کمال الدین	سنه ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
حارثی [۲]	شیخ الاسلام حارثی	.	بلخ	خراسان	.
حاصل	شاه باقر	سنه ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
حافظ [۳]	خواجه شمس الدین	سنه ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس

ـ۱ **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم همام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت، اشعار خوب گفته، در خدمت صاحبقران ثانی شاهجهان می بود ۱۲

ـ۲ **شیخ الاسلام حارثی**، قدوه ارباب طریقت است، محمد عوفی گوید در عالم سخن رتبه بلند داشت من از خدمت وی استفاده نموده ام، در مدح اهل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشهورست ۱۲

ـ۳ **خواجه شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنهاست و سوز سینه اش آتش زن خرمنها، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزده بپایهٔ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری که از مشائخ آن زمان بود، نمود —

از شعرای صوفیه صافیه است، کلامش از غایت صفا آب زلال ست، و از نهایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الهیه پرده نشین استعارات و مجاز کرده و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآورده تا نظر هر نامحرمے بر رخسارهٔ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافهمان محفوظ ماند، چون در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدهد، لسان الغیب لقب یافته، در سنه ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنه ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلی مادهٔ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خاں	سنہ ۱۱۸۲ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حاذق[1]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۱۰۰۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[2]	سید عبد اللہ	٠	اصفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[3]	شمس الدین	٠	یزد	"	"
حالی	میرزا حالی	٠	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[4]	میرزا حامد	٠٠	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[5]	ملا حامدی	٠	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	٠	یزد	عراق عجم	٠
حبیب	میرزا حبیب	٠	شوستر	فارس	٠

۱ہ قاسم بیگ افشار، از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ست از علوم صاحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۲ہ سید عبد اللہ، متتبع اوضاع میرزا صائب ست تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ وغزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

۳ہ شمس الدین، از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۴ہ میرزا حامد، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۵ہ ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حبیب[۱]	خواجہ حبیب اللہ	•	اصفہان	عراق عجم	
حبیب[۲]	میرزا حبیب اللہ		شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مہدی	•	مشہد	خراسان	
حرفی[۳]	ملا حرفی	سنہ ۹۷۱ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حزین[۴]	شیخ محمد علی	سنہ ۱۱۸۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاہ والی ہند
حزنی[۵]	تقی الدین	سنہ ۹۷۷ھ	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حسابی[۶]	میرزا سلیمان	•	نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

۱ھ خواجہ حبیب اللہ، از قضاۃ ترکہ اصفہان و فاضل عالیشان بود ۱۲

۲ھ میرزا حبیب اللہ برادر میرزا عبد اللہ عشق و عم میرزا داؤد ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الٰہی پیوست ۱۲

۳ھ ملا حرفی، خواہرزادہ ملا ہبکیسی ست ۱۲

۴ھ شیخ محمد علی اصلش از لاہجان ست و در اصفہان نشو و نما یافتہ، در بعضی علوم مہارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عہد خود بود، در اواسط عمر ہندوستان سید، در بنارس درگذشت و در تکیہ پنجہ شاہ مدفون گشت ۱۲

۵ھ تقی الدین قدوۂ فضلا و کعبۂ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی و شاہ عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۶ھ میرزا سلیمان در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاہ بود و در طرز سخنوری یگانۂ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسرت[51]	ملا سید محمد	.	مشہد	خراسان	محمد شاہ والی ہند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن[52]	سید اشرف الدین حسن	سنہ ۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ والی غزنی
حسن[53]	خواجہ نجم الدین میر حسن	سنہ ۷۳۱ھ	دہلی	ہندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاہ والی ہند
حسن[54]	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی ہرات
حسن[55]	حسن علی	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[51] ملا سید محمد، شاعر مشہور و از سادات موسویہ مشہد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بہند آمد تولد سید مذکور در آں بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن ہمراہی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مہدی عالی مشہدی تربیت یافتہ، داغستانی گوید اگرچہ شعر او کمتر ست اما عذوبت و سلاست بسیار دارد ۱۲

[52] سید اشرف الدین حسن، ابن ناصر علوی از اہل سلوک و زہد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت ہفتاد ہزار کس در پای ممبر او حاضر بودند و می گریستند، در مدح بہرام شاہ غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

[53] خواجہ نجم الدین میر حسن، از مریدان قدوۃ السالکین حضرت خواجہ نظام الدین اولیا دہلوی ست قدس سرہ، فضائل و کمالاتش از غایت شہرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانہ عامرہ فاتش در ۷۳۸ھ نوشتہ ۱۲

[54] ملا حسن، مشہور بہ متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر ہروی ست ۱۲

[55] حسن علی، از اجلہ اصفہان ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسن [۵۱]	حسن علی	۰	شوستر	فارس	۰
حسن [۵۲]	قاضی حسن	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن [۵۳]	مرزا احسن خاں	۰	مشہد	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسن [۵۴]	آقا حسن خاں شاملو	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	عباس شاہ ماضی والی ایران
حسن [۵۵]	حسن علی	۰	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن [۵۶]	تاج الدین حسن	۰	رے	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنہ ۹۰۴ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	۰	صفہان	عراق عجم	۰

۵۱ ملا حسن علی، خلف ملا عبد اللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

۵۲ قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

۵۳ میرزا احسن خان، در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ درگذشت ۱۲

۵۴ آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان، بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بودند، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ہست ۱۲

۵۵ حسن علی، بہندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

۵۶ تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین ۵۱	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
حسین ۵۲	آقا حسین	سنه ۱۱۰۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین ۵۳	تاج الدین حسین	۰	اصفهان	〃	〃
حسینی ۵۴	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ھ	هرات	خراسان	۰
حسینی ۵۵	میر حسینی سادات	سنه ۷۱۸ھ	〃	〃	هلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	۰	اردبیل	۰	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۵۱ **خواجه حسین** بحکم اکبر شاه ترجمه سنگاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

۵۲ **آقا حسین** اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان ست، تصانیف عالیه دارد، اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۵۳ **امیر تاج الدین** از اکابر اصفهان ست بزهد و صلاح و تقوی گوشه نشین بوده ۱۲

۵۴ **سلطان حسین میرزا** ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در سنه ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان هم در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی هست ۱۲

۵۵ **میر حسینی** قدوهٔ ارباب دین صاحب کرامات ست تصنیفات عالیه ازو بیادگار ماند، خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته با شیخ عراقی و شیخ اوحدی هم صحبت بوده، کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزهة الارواح، و سوالات گلشن راز از جمله تصانیفش مشهور است در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت[1]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	״	محمد شاہ والی ہند
حشمت[2]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	״
حضوری[3]	میر عزیز اللہ	سنہ ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	״	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری[4]	شہاب الدین احمد	۰	تبریز	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	۰	شیراز	فارس	۰
حکیم	فضل اللہ	۰	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم[5]	میرزا جانی	۰	سند	ہندستان	۰

[1] امام قلی، در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی، اصل وی از بدخشان ست، دیوانش قریب بہفت ہزار بیت ست بسیار خوش سلیقہ و شیریں زبان واقع شدہ ۱۲

[3] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی ست ۱۲

[4] شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی ست در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند ست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حمید[۱]	حمیدالدین	سنہ ۵۶۰ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[۲]	شیخ حمیدالدین	سنہ ۶۴۳ھ	ناگور	ہندستان	شہاب الدین غوری والی سند
حنظله[۳]	حکیم حنظله	سنہ ۲۱۹ھ	بادغیش	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[۴]	مولانا حیاتی	سنہ ۱۱۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حیاتی[۵]	ملا حیاتی	سنہ ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	〃
حیدر[۶]	میر حیدر کلیچه	سنہ ۹۴۸ھ	ہرات	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حیدری[۷]	میر حیدر	سنہ ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱؎ حمیدالدین، ابن استاد عمعق بخاری ست، بغایت شوخ طبع و زیرک، نیز اورا حکیم سوزنی ہجو کرده ۱۲

۲؎ شیخ حمیدالدین، از کبار طبقهٔ علیهٔ صوفیه ست، مولد و مدفنش ناگور ست، بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیده، و خرقه از خواجه معین الدین چشتی یافته ۱۲

۳؎ حکیم حنظله، از استادان قدیم ست، گویند از وی پیشتر کمتر شعر فارسی گفته اند، از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

۴؎ مولانا حیاتی، از شعرای زمان شاه طهماسپ صفوی بوده، تقی اوحدی نوشته که "من او را دیده ام" در ہند وفات یافته ۱۲

۵؎ ملا حیاتی، در زمان اکبر شاه بہند آمده، یکبار جہانگیر بادشاه او را بزر کشید بتقلیدش شاه عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۶؎ میر حیدر کلیچه، با آنکه امّی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگنان می ربود ۱۲

۷؎ میر حیدری، از شاگردان مولانا لسانی ست، با وحشی مباحثات داشت، در برابر سہو اللسان [illegible] تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینهای خوب کرده ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[۲]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۳]	میرزا شریف	۰	؍؍	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[۵]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۲۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] ملا حیرت اصلش از ماورالنہر ست پیوستہ بہ حوالی سخن قصائد میگفت کہ نمی توان دید. در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[۲] ملا خاری از شعرای عہد اکبری بودہ است ۱۲

[۳] میرزا شریف از تبار زادہ اصفہان است وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

[۴] افضل الدین در میان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکم گوی شاعرے پیدا نشدہ است احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقائقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کردہ در سرخاب مدفون شد ۲

[۵] میرزا جانی، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[۶] سید حسین، در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خالص	فخر الدین	۰	ہرات	خراسان	
خالد [1]	فخر الدین	۰	ہرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش [2]	حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو [3]	امیر ابو الحسن	سنہ ۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی [4]	مولنا حیدر	۰	تون	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری [5]	ملا خضر	۰	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنہ ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

[1] **فخر الدین**، از افاضل دانشمندان بود، با حکیم انوری دوستی بسیار داشتند ۱۲

[2] **حسین بیگ**، در عہد شاہ عباس ماضی بمرتبۂ امارت رسید و کمال قابلیت داشت ۱۲

[3] **امیر ابو الحسن**، امیر شعرا و خسرو بلغا رست بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہر یک با صد ہزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست ہشتاد و چہار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[4] **مولانا حیدر**، بہندوستان آمد بملازمت مہابت خان بسر می برد ۱۲

[5] **ملا خضر**، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خطاط	فخرالدین	•	هرات	خراسان	•
خطائی [۱]	شاه اسمعیل صفوی	سنه ۹۳۰ھ	صفهان	عراق عجم	•
خلقی [۲]	ملا خلقی	•	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
خلقی [۳]	میر محمد یوسف	•	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل [۴]	سلطان خلیل میرانشاه	سنه ۸۱۴ھ	سمرقند	〃	
خلیل [۵]	میرزا باقر	•	کاشان	عراق	شاه سلیمان صفوی والی ایران
خواجو [۶]	ابو العطا ملا محمود	سنه ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس

[۱] شاه اسمعیل صفوی از شهریار ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی ست در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

[۲] ملا خلقی از شاعران زمان اکبر شاه بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[۳] میر محمد یوسف بتجارت معیشت می کرد ۱۲

[۴] سلطان خلیل ابن میران شاه ابن امیر تیمور صاحبقران ست بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشته ۱۲

[۵] میرزا باقر، در مشهد مقدس ساکن بود و همانجا فوت شد دیوانش چهارده هزار بیت است ۱۲

[۶] ابو العطا ملا محمود، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خان بوده، معاصر شیخ سعدی ست صاحب دیوان ست مثنوی روضة الانوار در جواب مخزن اسرار گفته و مثنوی همایون بنامی در بغداد گفته، خواجو هشتم قل الله اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خواجه[۱] خیال[۲]	میرزا غیاث	۰	هرات شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داعی[۳]	ملا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
داعی[۴]	شاه داعی الی الله	سنه ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس
دانش[۵]	میر رضی	سنه ۱۰۷۵ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

۱ داغستانی در تذکرهٔ خود ذکر او کرده ۱۲

۲ **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدرا و نوادهٔ میر باقر داماد ست، بهمه طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونه جد خود بود ۱۲

۳ **ملا داعی**، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

۴ **شاه داعی الی الله**، مولد و منش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاه نعمت الله ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فراگرفته، دیوانش پنجاه هزار بیت بوده باشد، شش مثنوی مسمی به ستهٔ منظوم ست، در مثنوی مولانا روم شرح نگاشته ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاه اهل راز ست ۱۲

۵ **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود، بهند آمد در خدمت شاهجهان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داود[۱]	میرزا داود	سنہ ۱۱۳۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
درکی[۲]	ملا درکی	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
درویش[۳]	عزیز اللہ	۰	قزوین	″	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور[۴]	میرزا رفیع	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
دقیقی[۵]	اُستاد ابو منصور	سنہ ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	۰	سبزوار	″	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاہ	سنہ ۹۰۰ھ	سمرقند	″	″

[۱] میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد اللہ عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانۂ زمان خود بوده، اشعار آبدار از و یادگار ست، مدتی بتولیت مشہد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] ملا درکی از شاعران مقرر زمان و معاصر شاہ عباس ست ۱۲

[۳] عزیز اللہ، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، ہفت ہشت ہزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

[۴] میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاہ بود، ہمراہ شیخ محمد خان بہند آمد و از آصف خان نوازش یافتہ ۱۲

[۵] اُستاد ابو منصور، ملک الشعرای عہد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامہ ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[1]	علامہ جلال الدین	سنہ ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذرہ[2]	میرزا عبداللہ	سنہ ۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	٠	تبریز	"	٠
ذکی[3]	ملا ذکی	سنہ ۱۰۳۰ھ	ہمدان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاہ	٠	اردستان	"	"
ذوقی[5]	محمد امین ترکمان	سنہ ۹۴۹ھ	کاشان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] علامہ جلال الدین، معاصر صدر شیرازی ست کہ در سنہ ۹۰۳ھ فوت شد علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز تحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد، صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

[2] میرزا عبداللہ، فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدۂ خرم آباد فوت شد، ماہ رمضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی و شاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

[4] علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبہ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیدہ شد، صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی و اردستانی یکے ست ۱۲

[5] محمد امین، باکمال فضیلت و پرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کردہ در قصبہ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار[۵۱]	سید قوام الدین حسینی	۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی[۵۲]	میر حیدر	۰	اصفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ[۵۳]	رابعہ	۰	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی خراسان
رازی[۵۴]	میر عسکری عاقل خان	۱۱۰۸ھ	خواف	״	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی[۵۵]	مولانا رازی	۰	شیراز	فارس	سام مرزا صفوی والی ایران
رازی[۵۶]	زمانای نقاش	۰	اصفہان	عراق عجم	۰

۵۱ **سید قوام الدین حسینی**، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب ست ۱۲

۵۲ **میر حیدر**، در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

۵۳ **رابعہ**، زین العرب بنت کعب، صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت اشعار آبدار بسیار گفتہ ست، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

۵۴ **میر عسکری عاقل خان** در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ ست، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، صلش از خواف ست اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوتش او و ناظم عادل بود، گفتہ ۱۲

۵۵ **مولانا رازی** سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۃ السامی ذکر او کردہ ست ۱۲

۵۶ **زمانای نقاش**، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
راسخ[۱]	میر محمد زماں	۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	۔	۔	۔	(از بہار عجم)
راضی[۲]	ابو سعید بابویہ	۔	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی[۳]	عز الدین	۔	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم[۴]	میرزا سعید الدین	۱۱۰۰ھ	مشہد	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب[۵]	میرزا جعفر	۱۱۶۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران و اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] میر محمد زماں از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید، مادۂ تاریخ

از سر خوش شد خرد گفت با دل کہ راسخ بمرد ۱۲

[۲] ابو سعید بابویہ خاقانی مدح وے کردہ است ۱۲

[۳] عز الدین مولدش اسفرائن ست اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید کہ از رؤسائے خراسان است ۱۲

[۴] میرزا سعید الدین خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمدہ آخر در زمان

شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت

و مقیمائے مشہدی ست ۱۲

[۵] میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفہان ست نوادہ و خلف مرحوم میرزا رفیع

نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر

لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
راجح[1]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	•	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	•	ابہر	عراق عجم	
رجائی[2]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[3]	زین العابدین	•	تون	خراسان	
رحیمی[4]	عبد الرحیم خاں	•	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	•	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	•	قم	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[5]	محمد محسن بیگ	•	ہمدان	"	"

[1] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ، و در شہر خود بسر می برد،
سنہ رفت راجح بعالم باقی، تاریخ فوت است ۱۲

[2] خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

[3] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[4] عبد الرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی کمال مہارت داشتہ ۱۲

[5] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگران بردہ، در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشتہ و ہم درآں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[۵۱]	رشیدالدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[۵۲]	خواجہ رشیدالدین	.	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[۵۳]	اُستاد ابو محمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	.	خوانسار	عراق عجم	.
رضیا[۵۴]	[illegible] ابیگ	.	ہمدان	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیع	میرضا	.	گیلان	طبرستان	.
رفیعی[۵۵]	میر محمد رضا	.	اصفہان	عراق عجم	.

[۵۱] رشیدالدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، ائمہ شعر بفصاحت و بلاغت و اُستادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

[۵۲] خواجہ رشیدالدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

[۵۳] اُستاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحییٰ فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا از وست ۱۲

[۵۴] آقا رضا، بہ اکثر مراتب علیہ مربوط و سلیقہ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

[۵۵] میرزا محمد رضا، خلف آخوند باقر مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرہ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنہ در صفہان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رضا[۱]	آقا رضا پاشا	.	صفہان	عراق عجم	.
رضا	میر محمد رضا	.	قم	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	.	.	صفہان	"	.
رضی[۲]	میر رضی	.	ارتیمان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
رضی[۳]	رضی الدین	.	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی [illegible]
رضی[۴]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنہ ۶۴۲ھ	اسفرائن	"	سلطان محمد خوارزم شاہ [illegible]
رضی	رضی الدین بابا	.	قزوین	"	اباقا خان بن ہلاکو خان [illegible]
رضی[۵]	قاضی محسن	سنہ ۱۰۲۴ھ	صفہان	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] آقا رضا پاشا ـ اصلش تبارزہ عباس آباد صفہان ست باہم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیر آبادی شعرش از و نقل کردہ، بولایت روم رفتہ چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبہ مجاور شد ۱۲

[۲] میر رضی پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست کہ در عہد شاہجہاں بودہ، اشعارش در نہایت عذوبت و شستگی واقع شدہ ۱۲

[۳] رضی الدین ـ اعتمادی گوید کہ صیت دانش و اُستادی وی از مشرق تا مغرب بسیں ۱۲

[۴] شیخ رضی الدین علی لالا ـ از مریدان شیخ نجم الدین کبریٰ ست، گویند از یکصد و شصت و چہار شیخ خرقہ گرفتہ و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافتہ، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفہان فوت کردہ ہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵] قاضی محسن در حدت ذہن و دقت فہم عجیبۂ روزگار بود، ہر فقرہ کہ از نظم و نثر بروے خواندندے، بے تامل گفتے کہ چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رفیع[۵۱]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[۵۲]	رفیع الدین	۰	ابهر[ع۱]	عراق عجم	سلطان محمود غازان خان والی صفهان
رفیع[۵۳]	میرزا احسن بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	مشهد	خراسان	شاهجهان والی هند
رفیع[۵۴]	عبدالعزیز	۰	لنبان[ع۲]	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
رفیع[۵۵]	ملا رفیع	۰	شهرستان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[۵۶]	میر حیدر معمائی	سنه ۱۰۲۵ھ	کاشان	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۵۱ رفیع الدین از وارستگان بود، گویند طبع دقیق یابس از حقیقت اشیا آگاهی داشته ۱۲

۵۲ رفیع الدین معاصر کمال اصفهانی و اثیر اومانی ست ۱۲

۵۳ میرزا احسن بیگ، اصلش از قزوین ست، مدتے باقامت مشهد مقدس ذخیره سعادت اندوخت، لهذا به مشهدی علم گردید ۱۲

۵۴ عبدالعزیز، معاصر کمال اصفهانی و از اقران اوست، اثیر اومانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نموده، در اصفهان فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا رفیع، در زمان شاه عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

۵۶ میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی و فهمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و هند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر هاشم سنجر خلف اوست ۱۲

ع۱ از توابع اصفهان ست ۱۲   ع۲ قریه ایست از مضافات اصفهان، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رکن[۵۱]	رکن الدین علاء الدولہ	۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابو سعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
روح[۵۲]	میرزا امین	۰	شہرستان	"	۰
روحانی[۵۳]	حکیم ابو بکر	۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی ہند بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
روحی[۵۴]	ملا روحی	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
روحی[۵۵]	سید جعفر	۱۱۵۴ھ	زبیر پور	ہندستان	شاہ عالم والی ہند
رونقی[۵۶]	ملا رونقی	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
روزبہان[۵۷]	محمد بن ابو نصر	۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ رکن الدین علاء الدولہ معاصر شیخ نجم الدین کبیری مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

۵۲ میرزا امین مخاطب بہ میر جملہ در گولکنڈہ مربی میرزا کلیم بود ۱۲

۵۳ حکیم ابو بکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

۵۴ ملا روحی، بسیار خوش طبع و ہزال بود ۱۲

۵۵ سید جعفر، سید پاک نژاد بود، ہموارہ بتوکل از و امی گذرانید، اکثر مطالب صوفیہ را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

۵۶ ملا رونقی، بہند آمدہ باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابو نصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست، از جملہ اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیہ در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رودکی[۱]	فریدالدین عبد اللہ	سنہ ۳۰۴ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	.	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زاری[۲]	زاری کمانچہ	.	.	.	.
زائری[۳]	خاتون زائری	.	.	.	.
زاہد	میرزا قاسم	.	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	.	.	.	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
زلالی[۴]	ملا زلالی	سنہ ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

لہ فریدالدین عبد اللہ از قدمای طبقۂ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان بلاغت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعراء عالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

ٹه تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با و صحبت داشتہ ام ۱۲

سه خاتون زائری از پردہ نشینان ایرانست و در معنی گوی بلاغت بچوگان لف سخن از میدان مردان بردہ ۱۲

ٹه ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلہ دیدار، میخانہ ذرہ و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامہ، قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحسین کمرہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی برآن دیباچہ نوشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنه ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاهی نقاش	•	اردستان	"	•
زمانا	میر محمد زمان	•	هرات	خراسان	•
زین	حکیم زین الدین محمود	•	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[۳]	سید حسن	•	نطنز	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سابق	حاجی فریدون بیگ	•	•	•	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	•	•	•	•	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سامری[۴]	•		تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراهیم بیگ	•	قزوین	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

۱ ملا محمد زمان گویند دیوان خواجه حافظ را بتمامی جواب گفته بنظر بادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

۲ از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

۳ سید حسن باکمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می برد، صاحب آتشکده زینتی را اصفهانی نوشته ۱۱

۴ سامری ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

۵ محمد ابراهیم بیگ از رفقای کلیم همدانی ست چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سالک[۱]	ملا سالک	.	یزد	عراق عجم	عبدالله قطب شاه والی دکن
سالک[۲]	میر محمد علی	.	کاشان	״	
ساکت[۳]	میرزا امین	.	تبریز	״	شاهجهان والی هند
سالم[۴]	حاجی محمد اسلم	سنه ۱۱۱۹ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سامع	بهرام بیگ	.	همدان	عراق عجم	.
سامی[۵]	لطف علی بیگ	.	اصفهان	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	.	.	شوشتر	فارس	.
سحابی[۶]	مولانا کمال الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[۷]	میرزا زاهد علی	سنه ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاه والی هند

۱ ملا سالک، مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبدالله خان قطب شاه بسر میکرد و همانجا فوت شد ۱۲

۲ میر محمد علی، در شاعری دستگاه عالی داشت ۱۲

۳ میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴ حاجی محمد اسلم از برهمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت الله رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر میرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵ لطف علی بیگ، در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

۶ مولانا کمال الدین، چهل سال در نجف سکونت داشت، علاوه بر غزلیات شش هزار رباعیات دارد ۱۲

۷ میرزا زاهد علی، خلف میرزا اسعد الدین لاری ست، از بیم نادر شاه ضبط بنادر و ایالت لار را ترک نموده بهند آمد، در دار الخلافه شاهجهان آباد فوت شد و در مقبره برهان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجی	ملا محمد سنجی	۰	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید[۱]	سدید الدین محمد اعور	۰	۰	۰	
سراج[۲]	سراج الدین	۰	سکنہ	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش[۳]	میر محمد فضل	سنہ ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	۰	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[۴]	ملا محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[۵]	ملا سرودی	۰	۰	خراسان	
سروری	اشرف	۰	۰	۰	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سرشت[۶]	مرتضی قلی بیگ	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱؎ سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود۔ ۱۲

۲؎ سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری است ۱۲

۳؎ میر محمد فضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت است، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرہ او موسوم بہ کلمات الشعرا است ۱۲

۴؎ ملا محمد قاسم اصلش از صفہان است، در آخر گذرش بہندوستان اُفتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور است ۱۲

۵؎ ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان است معاصر ہلالی بود ۱۲

۶؎ مرتضی قلی بیگ در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سعدی [۱]	شیخ مصلح الدین	سنہ ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد [۲]	سعد الدین حموی	سنہ ۶۴۹ھ	ہرات	خراسان	چنگیز خاں والی خوارزم خراسان
سعید [۳]	حکیم سعید خاں	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	۰	״	״	۰
سقائی	درویش سقائی	۰	بخارا	خراسان	ہمایون شاہ والی ہند
سلطان [۴]	خدیجہ سلطان	۰	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
سلطان [۵]	سلطان محمد	۰	تربت	خراسان	۰

[۱] شیخ مصلح الدین از اکابر مشائخ وشاگرد شیخ ابوالفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشہور آفاق ست، ازجملہ کتاب گلستاں کہ فی الحقیقت طلسمی ست کہ جز بسر پنجۂ مثل او کشودہ نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد وبست سال عمر یافت، چہل سال در خدمت درویشاں بسر کرد وچہل سال دیگر سیاحت نمودہ اکثر ربع مسکون را دیدہ بوطن مراجعت کرد وچہل سال دیگر بافادۂ تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست ودر مکانیکہ خود ساختہ بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] سعد الدین حموی از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست بدو زبان عربی وفارسی شعر میفرمود، در تصوف اسما وحروف تصانیف عالیہ دارد، ازاں جملہ سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[۳] حکیم سعید خاں بہ اکثر مراتب حکمیہ خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] خدیجہ سلطان صبیۂ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] سلطان محمد در اصفہان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان[۵۱]	سلطان سویدق	•	•	•	•
سلطان[۵۲]	سلطان محمد	•	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان[۵۳]	خواجہ جمال الدین	سنہ ۷۶۹ھ	ساوہ	″	سلطان اویس ملایر والی آذربیجان
سلیم[۵۴]	میرزا محمد قلی شاملو	سنہ ۱۰۵۰ھ	طہران	″	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی[۵۵]	حکیم مجد الدین	سنہ ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان براہیم بن مسعود والی غزنی

[۵۱] سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

[۵۲] سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

[۵۳] خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار طرز کلامش بطرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

[۵۴] میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۵] حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر [۵۱]	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
سنجری [۵۲]	زین الدین	٠	٠	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری [۵۳]	حکیم شمس الدین	٠	سمرقند	״	٠
سوزی [۵۴]	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	٠
سودائی [۵۵]	بابا سودائی	٠	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی [۵۶]	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	٠	٠	٠	٠

[۵۱] میر محمد هاشم، پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت و قصیدهٔ طولانی انشا کرده گذرانید عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش‌بها صله مرحمت فرمود، شاه عباس ماضی با خلعت فاخره او را از بیجاپور با یران طلبید اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[۵۲] زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[۵۳] حکیم شمس الدین، مولدش قریه کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده هست، از قدمای حکماست، چهارده هزار بیت در هجو نیز دارد ۱۲

[۵۴] ملا حسن علی، در اول حال جفاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفهان وفات یافت ۱۲

[۵۵] بابا سودائی، در شاعری نهایت روانی طبع داشت نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا به نظم در آورده ۱۲

[۵۶] حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سہیلی[۱]	میر نظام الدین احمد	سنہ ۹۰۷ھ	۰	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید[۲]	سید عبداللہ	۰	کاشان	عراق عجم	۰
سعید	سید علی	۰	سبزوار	خراسان	۰
سیادت[۳]	میر جلال سادات	۰	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سعید[۴]	میر سید علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	۰
سیری[۵]	میرزا محسن	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	۰	مشہد	خراسان	سلطان ابراہیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سیف[۶]	سیف الدین اعرج	سنہ ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

[۱] مولانا سہیلی، از مردم معین خراسان ست گاہی سہیل و گاہی سہیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی دادہ، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کردہ، و مثنوی لیلےٰ مجنون گفتہ ۱۲

[۲] سید عبداللہ، نوادۂ خلیفہ سلطان ست ۱۲

[۳] میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

[۴] میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

[۵] میرزا محسن، فطرت حالی داشت، معاصر فصیح ہروی ست ۱۲

[۶] سیف الدین اعرج، از اُستادانِ سخن و دانشورانِ این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبریٰ خرقۂ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	•	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	•	•	ہرات	رر	•
سیفی	شمس الدین	•	مرو	رر	•
سیمی[2]	مولانا سیمی	•	نیشاپور	رر	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۰۴۱ھ	طہران	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادمان[4]	شادماں کہکر	•	•	•	•
شاکر[5]	اخوند شاکر	•	طہران	عراق عجم	•

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیہ استاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست، با وے معارضانمود

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی و اکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدولہ جہانگیری، از اولاد امیہ طہرانی ست، شاعر غزل سرا بود، اوّل فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کہکر، از قوم رؤسای کہکر بود، کہکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، درین طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت در سلک طلبہ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در صفاہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[۵۱]	ملا شانی تکلو	۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شاملک[۵۲]	شاملک میرزا	•	•	•	•
شاہ[۵۳]	شاہ نصیر الدین	•	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[۵۴]	شاہ رکن الدین محمود	۵۹۹ھ	سنجان	"	•
شاہی[۵۵]	آقا ملک	۸۵۷ھ	سبزوار	"	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	۷۸۶ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[۵۶]	میر شجاع الدین محمود	•	"	"	•
شجاع[۵۷]	مولانا شجاع	•	کاشان	"	ابراہیم خاں حاکم کاشان

۵۱ ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلہ این بیت —

اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست :: بطاق ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

۵۲ شاملک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

۵۳ شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہل ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

۵۴ رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی که مرشد او ست شاہ سنجاں لقب یافتہ، اشعارش اکثر رباعی است ۱۲

۵۵ آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، استاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

۵۶ میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

۵۷ مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکماء	•	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شرر[۵۱]	میرزا هادی قلندر	سنه ۱۱۰۷ه	شیراز	فارس	•
شرر[۵۲]	میر کاظم	•	قم	عراق عجم	•
شرف[۵۳]	شیخ شرف الدین یحیی	سنه ۷۸۲ه	منیر	هندوستان	فیروز شاه والی هند
شرف[۵۴]	شرف الدین کتاب	•	غزنی	خراسان	•
شرف[۵۵]	شرف الدین	•	طوس	״	•
شرف[۵۶]	میرزا اشرف جهان	سنه ۹۶۳ه	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شرف[۵۷]	بو علی شاه قلندر	سنه ۷۰۱ه	•	״	علاء الدین خلجی والی هند

۵۱ میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

۵۲ میر کاظم، بجودت طبع و صفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بوده ۱۲

۵۳ شیخ شرف الدین یحیی، از کاملان بود، مکتوباتش مشهور ست که بمریدان خود نوشته، مدفنش قصبه بهار ست از مضافات بنگاله ۱۲

۵۴ شرف الدین کتاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بے نظیر بود ۱۲.

۵۵ از قدمای شعرا و حکماست ۱۲

۵۶ میرزا اشرف جهان، خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسپ صفوی کمال اعتبار یافته ۱۲.

۵۷ بو علیشاه قلندر، از زمرهٔ اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبهٔ پانی پت ساکن گردید و همان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف ۱	شرف الدین علی	سنہ ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف ۲	شرف الدین مقبل	٠	٠	٠	٠
شرف ۳	شرف الدین	سنہ ۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف ۴	شرف الدین مسعود	٠	بخارا	خراسان	٠
شرف ۵	شرف الدین سفردہ	٠	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف ۶	شرف الدین فضل اللہ	٠	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

۱ **شرف الدین علی** رفعت شانش از تصانیف عالیہ اش پیدا ست اگرچہ تاریخ نگاری وی تیمور است اما بنا بر مبالغہ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامہ، کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریختہ کلک اوست، مدفنش در یزد است ۱۲

۲ **شرف الدین مقبل** سخنانش مقبول طبائع و مشتمل بر صنائع و بدائع است ۱۲

۳ **شرف الدین** مشہور بشرف جہان از اہل قصبہ بافق (از توابع کرمان) است بصفت کمالات مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

۴ **شرف الدین مسعود** از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ اندر آنجا آل ناصر ست ۱۲

۵ **شرف الدین** متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست از قران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست بغایت دانشمند و فاضل بودہ رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ زمخشری، مشتمل بر چند کلمہ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

۶ **شرف الدین فضل اللہ** از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شعیب [۱ه]	خواجہ شعیب	۰	جوشقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
شفائی [۲ه]	حکیم شرف الدین حسن	سنہ ۱۰۳۷ھ	صفہان	"	"
شفیع [۳ه]	میرزا شفیع	۰	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	۰	بخارا	خراسان	۰
شکوہی [۴ه]	ملا شکوہی	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
شکیبی [۵ه]	محمد رضا	سنہ ۱۰۲۳ھ	صفہان	"	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ه خواجہ شعیب از جملہ قریہ جوشقان ست کہ از توابع صفہان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاہ عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

۲ه حکیم شرف الدین حسن مریدی فاضل بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم بہ نمکدان حقیقت باشعار طبیب خیال حکیم شفائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۳ه میرزا شفیع از سادات مازندران ست، تاریخی در نہایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عہد خود تالیف نمودہ، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۴ه ملا شکوہی، شاگرد میرزا ابراہیم ہمدانی و معاصر ذکی ہمدانی ست ۱۲

۵ه محمد رضا، ساقی نامہ برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصلہ دہ ہزار روپیہ کامیاب گردید در آغاز سال ہزار و چہارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و یولقلی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعۂ اہل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شگونی[۵۱]	میر حیدر	•	جرباذقان	عراق عجم	•
شمس	میرزا شمس الدین	•	شهرستان	؍؍	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس[۵۲]	شمس الدین	•	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۵۳]	شمس الدین خالد	•	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۵۴]	شمس الدین محمد	•	سیستان	•	•
شمس[۵۵]	شمس الدین	•	ساده	عراق عجم	•
شمس[۵۶]	قاضی شمس الدین	•	نیشاپور	خراسان	•
شمس[۵۷]	شمس الدین	سنه ۶۷۶ھ	•	•	•

۵۱ میر حیدر، اصلش از گلپایگان، نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

۵۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۵۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک، مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۵۴ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵۵ شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبتی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۵۶ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا، من توابع دشت خاوران ست، در نیشاپور بعهدهٔ قضا ممتاز بوده ۱۲

۵۷ شمس الدین، ملک کرت (کُرد) اوّل کسے ست که از ملوک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شهاب	شهاب الدین	۰	ترشیز	خراسان	شاهرخ میرزا والی هرات
شهاب[۱]	شهاب الدین احمد	۰	سمرقند	—	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شهاب	شهاب الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
شهرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنه ۱۱۲۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
شهودی[۳]	میر حسین مال		صفاهان	عراق عجم	۰
شهودی[۴]	۰۰	۰	سبزوار	خراسان	۰
شهیدی[۵]	مولانا شهیدی	سنه ۹۲۵ھ	قم	عراق عجم	۰

۱۔ شهاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم شهرت دارد، از لطافت نگارش جهانی [illegible]

مداح قلیچ طمغاج خان، حاکم سمرقند است ۱۲

۲۔ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بهند آمده در عهد شاه عالم بهادر بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چهار و پنج هزار بیت است، «شهرت فرود» مادهٔ سال وفات اوست ۱۲

۳۔ میر حسین مال، نشو و نمایش در صفاهان بود، رباعی میرالست از نزل ستخیر بود ۱۲

۴۔ شهودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵۔ مولانا شهیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز است، بهند آمده در گجرات سکونت گزید و همانجا فوت شد، در سرکھیج گجرات مدفون گردید

صد سال عمر یافته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا[۵۱]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر[۵۲]	میر صابر	سنہ ۱۰۷۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب[۵۳]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق[۵۴]	میرزا صادق	۰	شیراز	فارس	۰
صادق[۵۵]	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ تہران
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	۰	”	”	جلال الدین اکبر والی ہند

۵۱ ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ است ــ بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ۱۲

۵۲ میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ۱۰۲۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲

۵۳ حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد معاصر صیدی طہرانی ست، صاحب وفات یافت مادۂ سال فوت اوست ۱۲

۵۴ میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

۵۵ آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صاحبت[۵۱]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[۵۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	〃	〃	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
صبری[۵۳]	امیر روزبہان	۰	〃	〃	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[۵۴]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[۵۱] حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[۵۲] میرزا محمد علی، صلش از تبریز ست، آباؤ اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز با صفہان ساکن شدند بہ یمن تربیت حکیم رکنای کاشی و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافتہ در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خاں بملازمت شاہجہاں رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و در ہماں سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طرز شاعری طرز غریب داشت کہ اکنوں پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آں مرغوب و لپسندست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[۵۳] امیر روزبہان، از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اوّل حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق او را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[۵۴] ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگرست، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری	محمد ہاشم	۰	خوانسار	"	۰
صحبتی[۵۲]	ملا صحبتی	۰	روبہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[۵۳]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	"
صفی[۵۴]	صفی الدین	۰	رے	"	۰
صفی[۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	"	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	صفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[۵۷]	صفی الدین	۰	"	"	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۵۱] کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

[۵۲] ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

[۵۳] مولانا صحیفی. در صفہان توطن داشت ۱۲

[۵۴] صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع حسنات بود، پسر قاسم نوربخش است ۱۲

[۵۵] شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[۵۶] صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران است ۱۲

[۵۷] صفی الدین، صاحب ارباب گوید بخدمت وے رسیدم و از کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[1]	شاہ صفی الدین	٠	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	٠	رے	عراق عجم	٠
صلائی[2]	میر جلال الدین حسین	٠	صفہان	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[3]	سلطان صوفی	٠	شیراز	فارس	٠
صیدی[4]	میر صیدی	سنہ ۱۰۱۱ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صیرفی[5]	صلاح الدین	٠	ساوہ	رر	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[6]	ملا صیقلی	٠	یزد	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] شاہ صفی الدین، قطب زماں غوث دوراں بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

[2] میر جلال الدین حسین، در انشا، و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

[3] سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

[4] میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہان بہند آمدہ پنجم ربیع الاول ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدہ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

[5] مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی، از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

[6] ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی و صیفی مصاحبات داشت، اصلش از قصبہ یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[۵۱]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	۔	نخشب	خراسان	۔
ضیاء	ضیاء الدین	۔	طہران	عراق عجم	۔

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[۵۲]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[۵۳]	بابا طالب	۔	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	۔	گیلان	طبرستان	۔
طالع	میر نظام الدین احمد	۔	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ **کمال الدین حسین** در فن شاعری یگانہ و در اُستادی مسلم بود، بتقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، ششش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزاں، لیلیٰ مجنوں، وامق و عذرا، حسنۃ الاخبار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

۵۲ **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالزادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال نغزیت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمراو کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را در سلک ملازمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

۵۳ **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طاهر	محمد طاهر	•	نصیرآباد	عراق عجم	•
طاهر[1]	شاه محمد طاهر	سنه ۹۵۲ھ	انجدان	"	همایون شاه والی هند
طائف[2]	محمد علی	•	اصفهان	"	•
طبخی[3]	ملا طبخی	•	قزوین	"	شاه عباس ماضی والی ایران
طبیب[4]	میرزا عبدالباقی	سنه ۱۱۶۲ھ	اصفهان	"	محمد شاه والی هند
طبعی[5]	کمال الدین حسین	•	سیستان	خراسان	•
طرزی[6]	ملا طرزی افشار	سنه ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	•
طریفی	میرزا طریفی	•	ساوه	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[1] شاه محمد طاهر، از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در همدان متولد شد، در ابتدای سن در بلدهٔ کاشان بافاده و اشعار مشغول می بود، بهند آمده در ترویج مذهب اثنا عشری اهتمام تمام داشت و بهمانجا فوت شد ۱۲

[2] محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[3] ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[4] میرزا عبدالباقی، در میدان قابلیت گوی از اقران ربوده، مدتی به طبابت نادرشاه سرفراز بود ۱۲

[5] کمال الدین حسین، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[6] ملا طرزی افشار، از شعرای زمان صفویه است، تتبع فغانی می کرد، در طرز سخن اختراعی کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا[۵۱]	ملا طغرا	سنہ ۱۱۰۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
طفیلی[۵۲]	حکیم طفیلی	٠	لاہجان	طبرستان	٠
طفیلی	ملا طفیلی	٠	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طفیلی[۵۳]	میر حسین جلایر	٠	٠	٠	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحہ[۵۴]	خواجہ طلحہ	٠	مرو	خراسان	٠
طوسی[۵۵]	ملا طوسی	٠	مشہد	ر	بابر شاہ والی ہند
طوفی[۵۶]	ملا طوفی	٠	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طیان[۵۷]	حکیم طیان	٠	مرغز کرمان	خراسان	

۵۱ ملا طغرا، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

۵۲ حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

۵۳ میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیدہ مسلم ہست ۱۲

۵۴ خواجہ طلحہ، در شاعری سحر ساحری داشتہ ۱۲

۵۵ ملا طوسی، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

۵۶ ملا طوفی، از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ہست ۱۲

۵۷ حکیم طیان ژاژخا، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہوری[۵۱]	نورالدین	سنہ ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ظہیر[۵۲]	ظہیرالدین	سنہ ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظہیر[۵۳]	ملا ظہیرالدین	.	تفرش	عراق عجم	.
ظہیر[۵۴]	ملا ظہیر	.	نہاوند	ر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتادہ، قصائد خوب نیز ہمہ روشش وارد، در زمان ابراہیم عادل شاہ از ایران بدکن آمد وقتیکہ ساقی نامہ راپیش برہان نظام شاہ در احمد نگر ارسال داشت، بادشاہ کریم چند زنجیر فیل پُر از نقد وجنس صلہ آں فرستاد، ظہوری در قہوہ خانہ تمباکو می کشید، فرستادہ ہا قبض الوصول خواستند، قلم برداشت وبرپارۂ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم"، در دکن فوت شد، ساقی نامہ، پنجرقعہ، مینا بازار، نورس، گلزار ابراہیم، سہ نثر، از تصنیفات مشہور اوست ۱۲

۵۲ **ظہیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفہ یکتای روزگار بود، دولت شاہ گوید "اکابر و فاضل متفق کہ سخن ظہیر نازک تر و با طراوت تر از سخن انوری ست" از خواجہ مجدالدین ہمگر دریں باب فتوائے خواستند او حکم کرد کہ سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیدہ بخدمت برادر زادہ اش اتابک ابوبکر بن نصرۃ الدین جہاں پہلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوہ سرخاب مدفون گردید ۱۲

۵۳ **ملا ظہیرالدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیہ بود ۱۲

۵۴ **ملا ظہیر**، معاصر مرزا طاہر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[1]	ظہیر الدین محمود	۔	سمرقند	خراسان	۔

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۔	اصفہان	"	۔
عارف	ملا عارف	۔	لاہور	ہندوستان	۔
عاشق[3]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۔	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[4]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[1] **ظہیر الدین محمد بن علی** ''در فضیلت ہنر مندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید مدتہا صاحب دیوان قیلیچ طمغاج خاں بودہ'' ۱۲

[2] **میرزا محمد علی** از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[3] **میر کرم اللہ عاقل خان** خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار است ۱۲

[4] **میرزا عاقل ہنرور خان** چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عالی[۱]	ملا محمد	سنہ ۱۱۳۶ھ	صفہان	عراق عجم	۔
عالی[۲]	میرزا محمد نعمت خان	سنہ ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عباسی	سید عباسی	۔	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
۔	شیخ عبد الحمید[۳]	۔	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
۔	عبد الوہاب	۔	صفہان	عراق عجم	۔
۔	میر عبد القادر[۴]	۔	تون	خراسان	۔
عبدی	ملا عبدی	۔	جنابذ	″	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا محمد، در سخن سنجی و نکتہ شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر عالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[۲] میرزا محمد مخاطب بہ حکیم دانشمند خاں، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بہند آمد و میرزا محمد در ہند متولد شد، و باپدر بشیراز رفتہ اکتساب علوم کرد و باز بہند مراجعت کرد و در زمرہ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفتہ رفتہ بخطاب نعمت خاں و داروغگی باورچی خانہ، و در آخر عہد بخطاب مقرب خاں و خدمت جواہر خانہ امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاہ عالم بخطاب دانشمند خاں سرافراز شد و بتحریر شاہنامہ فرمان یافت، اما ہنوز باتمام نرسانیدہ بود کہ فرمانش در رسید، قطعۂ کہ بتقریب کدخدائی کامراں خاں موزوں کردہ بود، انموذجی از شوخیہای اوست، علامہ آزاد بلگرامی شرحے متینی برآں قطعہ نوشتہ ہست ۱۲

[۳] شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عہد شاہجہاں بتحریر شاہجہاں نامہ مامور شد، اما بوجہ کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[۴] میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
•	شیخ عبدالخالق[۱]	•	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم
•	عبدالنبی	•	طہران	عراق عجم	ناصرالدین شاہ قاچار والی ایران
عبید[۲]	خواجہ عبید	سنہ ۷۵۰ھ	زاکان	"	شاہ ابواسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	•	بخارا	خراسان	•
عجیبی[۳]	شمس الدین	•	جرجان	طبرستان	•
عجزی	حسن بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
عراقی[۴]	شیخ فخرالدین ابراہیم	سنہ ۶۸۸ھ	ہمدان	"	علاءالدین بلبن والی ہند
عرشی[۵]	طہماسپ قلی بیگ	•	صفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۱ شیخ عبدالخالق، از خلفای اربعہ شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

۲ خواجہ عبید، فاضل عظیم الشان بود، رسالہ در علم معانی و بیان بنام شاہ ابواسحق حموی تصنیف کردہ خواست کہ بگذراند میسر نشد، قصہ موش و گربہ از تصنیفات اوست، با خواجہ سلیمان وغیرہ صحبتہا داشت ۱۲

۳ شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدہ مصدر بلغت سیب گفتہ ۱۲

۴ شیخ فخرالدین ابراہیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی مرید شیخ بہاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجملہ لمعات ست کہ بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آوردہ، دیوان غزلش مشہور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیہ زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

۵ طہماسپ قلی بیگ، در اول حال عہدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی[۱]	سید محمد جمال الدین	۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت[۲]	خواجہ باقر	.	شیراز	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت[۳]	شیخ عبد العزیز	۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی[۴]	خواجہ عزیز الدین	.	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	.	فیروز آباد[۶]	فارس	.
عزمی	ملا عزمی	.	یزد	عراق عجم	.
عسجدی[۵]	حکیم عبد العزیز	[illegible]	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[۱] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید پیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر درمیانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابو الفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام، و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است۔ مولف مجمع الفصحا گوید "کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ، سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این زمان نیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[۲] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[۳] شیخ عبد العزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

[۴] خواجہ عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی و ابو العلا و سید ذو الفقار بود ۱۲

[۵] حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

[۶] از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[۵۱]	آقا علی	۰	صفہان	عراق عجم	۰
عشرت	ملا عشرت	۰	شیراز	فارس	۰
عشق[۵۲]	میرزا عبد اللہ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۵۳]	ملا عصری	۰	تبریز	عراق عجم	۰
عصار[۵۴]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	″	″	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵۵]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۵۶]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	″	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

۵۱ آقا علی از اہالی قریہ فروشان (از توابع صفہان) است، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمود، کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۲ میرزا عبد اللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۵۳ ملا عصری، در تبریز نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

۵۴ ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

۵۵ خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

۵۶ شیخ فرید الدین یگانۂ آفاق و قدوۂ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو یادگار ست، از انجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور ست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاری[۱]	حکیم عبدالرحمن	۔	فراہ	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[۲]	قاضی عطاء اللہ	۔	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفی والی ایران
عظیم[۳]	ملا محمد عظیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	۔	اجودھن	ہندوستان	۔
علی	حاجی محمد علی	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
علی[۴]	خواجہ علی شطرنجی	۔	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	۔	۔	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[۵]	علی قلی بیگ ترکمان	۔	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] حکیم عبدالرحمن، از ندماء سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

[۲] قاضی عطاء اللہ در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

[۳] ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادرزادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

[۴] خواجہ علی از یکتازان معرکہ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد مصاحب بودہ و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

[۵] علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی ۱ه	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
علی ۲ه	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی ۳ه	علی بن الیاس	.	بخارا	؍	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی ۴ه	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجهان والی ہند
علوی ۵ه	مولوی عبد الله خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابوظفر بهادر شاه

۱ه **ناصر علی**، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گزرانید و بعد فوت سیف خان با ذو الفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده ویک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بمردم ریخت و خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن به شاهجهان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

۲ه **خواجه علی** ملقب به عزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

۳ه **علی بن الیاس** با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

۴ه **ملا مقیم** مدتے در ہند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

۵ه **مولوی عبد الله خان** مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر به دہلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین مهجور ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دہلوی از شاگردان اند و با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفهٔ اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عماد[1]	فقیه عماد الدین	سنه ۷۷۳ه	کرمان	خراسان	شاه شجاع والی فارس
عمادی[2]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[3]	حکیم عمر خیّام	سنه ۵۱۷ه	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[4]	شهاب الدین	سنه ۵۴۲ه	بخارا	〃	〃
عمید[5]	عمید الدین	سنه ۷۰۹ه	دیلم	گیلان	سلطان محمد بلبن فرمانروای ملتان
عمید	خواجه عمید عطار کاتب	سنه ۴۹۱ه	رے	عراق عجم	سلطان ابراهیم والی غزنی
عنصری[6]	حکیم ابو القاسم حسن	سنه ۴۳۱ه	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[1] فقیه عماد الدین، از دانشمندان کامل بود، در تصوف صاحب سلسله ہست، اشعار خوب از وی ضبط کرده اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[2] میر عماد الدین، از پهلوانان معرکۂ فصاحت ست، مداح عماد الدوله دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفته اند، و بعضے او را پسر مختاری گفته با عمادی شهریاری یکے دانسته اند، والله اعلم ۱۲

[3] حکیم عمر خیّام، خیمه میدوخت ازیں رو بخیّام ملقب شد، فنون متداوله علمیه اکتساب نموده جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیاتش مشهور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خوانده ست ۱۲

[4] استاد شهاب الدین، جمیع سخنوران باستادی او اقرار داشته اند سوای رشیدی سمرقندی که با عمعق معارضه کرده ۱۲

[5] عمید الدین، از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع ہست، مسعود سعد سلیمان مرثیۂ او گفته ہست ۱۲

[6] حکیم ابو القاسم حسن، ملک الشعرای عهد محمود غزنوی ست، بر چهار صد شاعر که هر یک یگانۂ زمان بود سروری نمود و همگی بر استادی وے اعتراف داشتند، گویند سی هزار بیت شعر گفته، مثنوی وامق و عذرا از وست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوان[۵۱]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدی[۵۲]	قاضی عبد الرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشی[۵۳]	قاضی مسیح الدین	۸۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب بے کمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسے		یزد	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاة[۵۴]	ابو الفضائل عبد اللہ	۵۳۳ھ	ہمدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خاں		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد اللہ خاں	۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غروری[۵۵]	میر بہان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] محمد رضا چلپی معاصر میر طاہر نصیر آبادی ست ۱۲

[۵۲] قاضی عبد الرزاق با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب بود در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۳] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبہ بود اشعار با مزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقول گفتگو بر زبانش جاری میشد و این کمال مرتبہ صفائی طبع ست ۱۲

[۵۴] ابو الفضائل عبد اللہ از اقران حسین بن منصور حلاج ست با باباطاہر عریان صحبت داشتہ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[۵۵] میر بہان در مشہد فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
غریب[1]	شاه غریب میرزا		هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[2]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[3]	مولانا غزالی	سنه ۹۸۰ه	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
غضائری[4]	ابو یزید محمد	سنه ۴۲۶ه	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[5]	مولانا غضنفر		کلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] شاه غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسانست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشته ۱۲

[2] میر اسلام، از موزونان آن دیار و شاگرد حیدر کلیچه پزست، به هند آمده با مولانا غزالی مشهدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[3] مولانا غزالی ملک الشعراء، از مشاهیر شعرای زمان طهماسپ صفوی بود، کلیاتش هفتاد هزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجمله مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت در هیچ حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو بآستانهٔ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[4] ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده گوی شهرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[5] مولانا غضنفر، از مشاهیر فضلا و معارف بلغاست، کلچار قریه ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی[۱]	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی[۲]	میر عبد الغنی		تفرش	”	”
غنی[۳]	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت[۴]	محمد اکرم	سنہ ۱۱۰۱ھ	کنجاوہ	”	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی[۵]	مولانا غواصی	سنہ ۱۰۰۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث[۶]	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی[۷]	ملا غیرتی		”	”	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

[۲] میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

[۳] محمد طاہر از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

[۴] محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

[۵] مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

[۶] غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامہ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفہان آمد و از مردم آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

[۷] ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غیور[۱]	میرزا احسن غیور	٠	کرمان	خراسان	٠

باب فا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاتح[۲]	میرزا رضی	٠	رشت	گیلان	فرخ سیر والی هند
فاخر[۳]	ملا فاخر	٠	بهبهان	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابو الوجد	سنه ۹۴۰ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات وهمایون بادشاه والی هند
فارغی	امیر فارغی	سنه ۱۱۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فارغی		٠	هرات	خراسان	٠
فارغ[۵]	چلپی بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	٠

[۱] میرزا احسن در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبه چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب به چهار هزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاه بود، در میانه قصبه سرونج و بلده اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویه بسر می کرد ۱۲

[۴] شیخ ابو الوجد از شعرای جلیل القدر است، مدتها در هند بوده بخدمت همایون شاه و اکبر شاه بوده معاصر مولوی جامی است

[۵] چلپی بیگ مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاضل ؎۱	ملّا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی ؎۲	میر علی شیر نظام الدین	سنہ ۹۰۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی ؎۳	شیخ محمد محسن	سنہ ۱۰۸۰ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
فائض ؎۴	ملا محمد نصیر	سنہ ۱۱۳۴ھ	ابہر	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
فائض ؎۵	میرزا محمد فائض	سنہ ۱۰۲۶ھ	نطنز	"	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
فائض ؎۶	میرزا باقر	سنہ ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

؎۱ ملّا فاضل نوادہ میر شاہ ، مرد درویش بود ، شعرش از صد ہزار بیت متجاوز ست ۱۲

؎۲ میر علیشیر نظام الدین بسہ زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وے در ترکی نوائی ، و در فارسی فانی ست از فضائل علوم بہرۂ وافی داشت وزیر سلطان حسین میرزا بود ، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت ، انوار رحمت مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

؎۳ میرزا محسن شاگرد ملّا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاہر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست از فضلای کشمیر بود ، دیوانش قریب پنجہزار بیت ست ۱۲

؎۴ ملّا محمد نصیر از ارشد تلامذہ میرزا صائب ست تخلص ہم ازو یافتہ ، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود ، وقتیکہ محمود خان افغان صفہان را محاصرہ کرد با جل طبیعی فوت شد ۱۲

؎۵ میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود ، خطوط خوب می نوشت ، در گجرات فوت گردید سہ کردند رقم کہ شد برحمت واصل ، مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

؎۶ میرزا باقر از کہنہ شاعران بود تتبع اطوار میرزا صائب میکرد شعرش ہموار و خالی از متانت نبود ، غیر از غزل چیزی نمیگفت ، در بلدۂ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح اللہ[۵۱]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	”	شاہ صفی صفوی والی ایران
فتوحی[۵۲]	حکیم اثیر الدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری[۵۳]	میرزا نوری	۰	ہرات	”	۰
فخری	شمس الدین	۰	”	”	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر[۵۴]	فخر الدین محمود	۰	نیشاپور	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر[۵۵]	فخر الدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

[۵۲] حکیم اثیر الدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

[۵۳] میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گزرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

[۵۴] فخر الدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقی ست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[۵۵] فخر الدین اسعد، از قدمائے شعراست، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فخری	شمس الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فدائی[۱]	شیخ فدائی	سنہ ۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طہران	عراق عجم	۰
فرح[۲]	فرح اللہ	سنہ ۱۱۰۰ھ	شوستر	فارس	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
فرخی[۳]	اُستاد ابوالحسن علی	سنہ ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی[۴]	حکیم ابوالقاسم	سنہ ۴۱۶ھ	طوس	"	"
فرشتہ	محمد قاسم ہندو شاہ	۰	استرآباد	طبرستان	ابراہیم عادل شاہ والی دکن

[۱] شیخ فدائی، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست لہذا اورا شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

[۲] فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان او قریب ہفت ہزار بیت میرسد ۱۲

[۳] اُستاد ابوالحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاہ اورا ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفتہ ست ۱۲

[۴] حکیم ابوالقاسم شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد ازانکہ بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامۂ او کہ بفرمایش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فرقتی [1]	ابوتراب بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فروغ [2]	میرزا محمد علی	•	•	•	نادر شاہ قہرمان ایران
فروغی [3]	ملا حسن	سنہ ۱۰۷۰ھ	کشمیر	ہندوستان	شاہجہان والی ہند
فرید [4]	فریدالدین احول	•	اصفہان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید [5]	فریدالدین کاتب	•	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی [6]	محمود بیگ	•	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
فصیحی [7]	میر فصیحی	سنہ ۱۰۴۱ھ	ہرات	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] **ابوتراب بیگ**، از اہالی انجدان ست، اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[2] **میرزا محمد علی**، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب ازان حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

[3] **ملا حسن**، چون صاحبقران ثانی شاہجہان بکشمیر آمد، فروغی دو مثنوی زادہ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، دو ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[4] **فریدالدین احول**، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[5] **فریدالدین کاتب**، از شعرای زمان و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

[6] **محمود بیگ**، مجموعہ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانہ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[7] **میر فصیحی**، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	•	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	•	جرباذقان	"	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[1]	ملا فضلی	سنہ ۹۵۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[2]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[3]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[4]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہجان	طبرستان	نور الدین جہانگیر والی ہند

[1] ملا فضلی از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاہ بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[2] میر معز الدین مخاطب بہ موسوی خان از اعظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بہ تحصیل علوم پرداخت بعد اپنے فضل و کمال رسید بہ پیشگاہ اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید، میر نخستین فطرت تخلص میکرد بعد ازاں موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[3] بابا فغانی جہتہ فن سخنوری ست، پیش ازوی احدے بدیں روش شعر نگفتہ پایہ سخنوری را بجای رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز او بینند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[4] حکیم محمد حسین در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد بعد ازانکہ بہند آمدہ ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاہ اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نقیر ۱	میر شمس الدین	۱۱۸۳ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
نگاری ۲	قاضی احمد	۰	اسفرائن	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فکری ۳	سید محمد	۹۷۳ھ	مشہد	″	جلال الدین اکبر والی ہند
فکری ۴	سید محمد رضا	۱۰۲۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فکرت ۵	غیاث الدین منصور	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فلکی ۶	استاد نجم الدین محمد مومن	۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچہر شروانشاہ والی شروان

۱؎ میر شمس الدین، ولادتش در شاہجہان آباد در سنہ ہزار و یکصد و پانزدہ روی داد، از اعیان آن طبقۂ فاخرہ است، دیوانش بہ ہفت ہزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیدہ ۱۲

۲؎ قاضی احمد، از فضلای مشہور اسفرائن ہست، در نکتہ فہمی و حاضر جوابی یگانہ بود ۱۲

۳؎ سید محمد، ملقب بہ جامہ باف و مشہور بہ میر رباعی از شعرای متقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاہ بہند آمد و در مدح وی اشعار گفت ـــ گفتا خرد کہ میر رباعی سفر نمود، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

۴؎ سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشتہ، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود، معاصر شفائی اصفہانی ہست ۱۲

۵؎ میر غیاث الدین منصور، بہند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

۶؎ استاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلا گنجوی تحصیل مراتب نظم نمودہ مشہور آفاق بود، در شماخی کہ مولد اوست مدفون شدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی [۱]	میر کمال الدین حسین	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی [۲]	ملا تقیما	۰	نیشاپور	״	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۰
فهمی [۳]	ملا فهمی	سنه ۱۰۰۴ھ	کاشان	״	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض [۴]	عبد الرزاق	۰	لاهیجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۱] میر کمال الدین حسین، در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

[۲] ملا تقیما، پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۳] ملا فهمی، صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی ست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش تا اندازهٔ دوازده هزار بیت ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فیضی[1]	ابو الفیض	۱۰۰۴ھ	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

باب ق

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاآنی	•	۱۲۷۰ھ	•	•	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	۹۸۷ھ	اردستان	عراق عجم	•
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانہ	۱۰۶۱ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند

[1] ابو الفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیدہ بود، ازاں جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمہ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کردہ، کلفتے بے حاصل کشیدہ،، عجب از مولف تذکرہ کہ چہ قدر راہ تعصب رفتہ است و خون انصاف بر گردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنیں تفسیر را کہ از عجائب روزگار ست یک نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ست یا نیمہ آں را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصہ مثنوی نلدمن، گلدستۂ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانہ، در اوائل عمر مدتہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازاں جا بہندوستان آمد باضافۂ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم[۱]	سید معین الدین	۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	۱۰۴۲ھ	جوین	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی[۲]	میرزا قاسم	.	گوناباد	"	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم[۳]	مولانا قاسم	.	دیلم	"	.
قاسم[۴]	قاسم خاں	.	.	.	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی[۵]	شیخ ابو القاسم	.	گاذرون	فارس	.

[۱] سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافتہ، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ، چہار بار پیادہ حج کرد مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت، ازمرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردیدہ ہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] میرزا قاسم، جامع کمالات صوری ومعنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران ایں علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ ست، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[۳] مولانا قاسم، در طبابت مہارت خوب داشت، بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین ست ۱۲

[۴] قاسم خاں، ہمدان جہانگیر شاہ ست، محمد طاہر نصیر آبادی احوال و در تذکرہ خود مفصل نوشتہ ست ۱۲

[۵] شیخ ابو القاسم، از شیخ زادگان گاذرون و شاگرد ان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبداللہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی[۱]	قاضی سنجان	۰	سنجان	خراسان	رر والی خراسان
قانع	آقا سیب	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول[۲]	میرزا عبدالغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندوستان	فرخ سیر والی ہند
قدری[۳]	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی[۴]	میر حسین کربلائی	۰	ہرات	خراسان	رر
قدسی[۵]	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	رر	شاہجہان والی ہند
قدسی[۶]	حکیم مصطفیٰ	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

[۱] قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

[۲] میرزا عبدالغنی بیگ، در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

[۳] ملا قدری، با عرفی و قیدی و غیرتی وطرحی ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمدہ قریب بہم فوت شدند ۱۲

[۴] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[۵] حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست، بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہان شد بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

[۶] حکیم مصطفیٰ، معاصر تقی اوحدی ست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قراری[1]	حکیم نورالدین محمد	•	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[2]	ملا قربی	•	دماوند	خراسان	شاہجہان والی ہند
قربی	ملا قربی	•	گیلان	طبرستان	•
قسمت	ملا محمد قاسم	•	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسمتی[3]	قاسم بیگ افشار	•	•	•	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[4]	حکیم قطران	سنہ ۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[5]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

۱ حکیم نورالدین محمد، برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

۲ ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد، روزگارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۳ قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

۴ حکیم قطران پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی او را تبریزی دانستہ، دولتشاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند، و اشعارش را بنام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما ممدوحین ایشان او زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ او ست، دیوانش بہزار بیت میرسد ۱۲

۵ ملا قطب الدین از شعرای زمان بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[۱]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی[۲]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی[۴]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[۶]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشاں	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] سراج الدین، مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیرید کلامش رائحہ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعۂ کمالات و ہنرمندی ست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسۂ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب[۱]	یوسف شاہ	٠	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب[۲]	محمد بن عثمان	٠	بلخ	״	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی[۳]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	״	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	٠	٠	بخارا	״	٠
کاشف[۴]	آقا اسمٰعیل بیگ	٠	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی[۵]	ملا حسین واعظ	سنہ ۹۱۰ھ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبداللہ، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[۴] آقا اسمٰعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفہ او ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی [۱]	ملا کاشفی	۰	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم [۲]	سید کاظمی	۰	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی [۳]	ملا ظفر الدین	۰	ہمدان	"	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	۰	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا [۴]	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل [۵]	قوام الدین عبد اللہ	۰	شیراز	فارس	۰

[۱] ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۳۳ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[۲] سید کاظمی اصلش از تبریز است چوں ہمیشہ اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

[۳] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کردہ، در عہد ملک شاہ آوازہ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[۴] ملا کاکا معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[۵] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہند آمدہ و مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
٠	آذربیجان	خلخال	٠	ملک سعید	کامل [1]
سلطان حسین میرزا والی ہرات	خراسان	سبزوار	٠	ملا کامی	کامی [2]
"	عراق عجم	ہمدان	٠	کمال الدین شاہ حسین	کامی
٠	طبرستان	لاہیجان	٠	ملا کامی	کامی
٠	عراق عجم	یزد	٠	بہاء الدین	کرمی [3]
ملک شمس الدین کرت والی ہرات	خراسان	سمرقند	٠	بہاء الدین عبد الکریم	کریمی
سلطان محمود غزنوی والی غزنی	"	مرو	٠	حکیم مجد الدین ابو اسحق	کسائی [4]
٠	عراق عجم	[illegible]		محمد قاسم	کسرتی [5]
٠	"	یزد	٠	ملا کسوتی	کسوتی

[1] ملک سعید از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود را بمطالعۂ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت، مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[2] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[3] بہاء الدین بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[4] حکیم مجد الدین معاصر رودکی بود. حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ است گویند کہ عمرش از حد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ و مدح وے کردہ است ۱۲

[5] محمد قاسم، از اولاد اہالی شیراز می است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[۵۱]	میر حسین	۱۰۰۱ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[۵۲]	ملا کفشگر	.	گاذرون	فارس	.
کلامی	مصلح الدین	.	لار	"	.
کلامی[۵۳]	ملا کلامی	.	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان[۵۴]	امیر خواجہ کلان	.	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی[۵۵]	کلبی بیگ ذو القدر	.	.	.	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[۵۶]	ابو طالب	۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	"

۵۱ میر حسین، از خوش خیالان زماں بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

۵۲ ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنیں قدم بود ۱۲

۵۳ ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

۵۴ امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

۵۵ کلبی بیگ ذو القدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۵۶ ابو طالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال [۱]	کمال الدین سمٰعیل	۶۳۵ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال [۲]	کمال الدین مسعود	۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال [۳]	کمال الدین زیاد	۔	اصفہان	عراق عجم	۔
کمال [۴]	کمال الدین	۔	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال [۵]	کمال الدین عبدالرزاق	۸۸۷ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال [۶]	اُستاد کمال الدین	۔	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] کمال الدین سمٰعیل ملقب بہ خلاق المعانی، اُستاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفہان برخاست، مرید قدوۃ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی بود، در بارگاہ جلال الدین خوارزمشاہ بمنصب والای ملک الشعرائی سرافرازی داشت ۱۲

[۲] کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبہ و عذوبت ست، معاصر خواجہ حافظ ست، وفاتش در تبریز بظہور رسید ۱۲

[۳] کمال الدین زیاد، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کلی کردہ ۱۲

[۴] کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجہ نصیر الدین شعرہا گفتہ ست ۱۲

[۵] کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جہانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

[۶] اُستاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبہ عالی داشت، معاصر امیر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
کمال [۱]	ملک کمال کوته پائی	٠	٠	٠	٠
کمالی [۲]	٠	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	٠	نیشاپور	؍؍	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری [۳]	میر عقیل	٠	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب [۴]	میرزا مهدی	٠	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی [۵]	قباد بیگ	٠	ماوراءالنهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی [۶]	ملا کیفی	٠	سیستان	؍؍	؍؍

باب گ

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبدالرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	٠

۱ ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت، در خدمت فخرالملک می بود ۱۲

۲ کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس ست شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته است ۱۲

۳ میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین ست ۱۲

۴ میرزا مهدی از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاستعداد بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعه بسیار است ۱۲

۵ قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنڈه می بود ۱۲

۶ ملا کیفی جوان بود از سیستان به سبزوار آمده باسلام مشرف گردید و در آخر بهند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی[۱]	مولانا گلخنی	.	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن[۲]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۱ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	.	ہمدان	عراق عجم	.

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع[۳]	میرزا نور	.	ہمدان	عراق عجم	.
لامعی[۴]	حکیم لامعی	.	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی[۵]	ملا لبیبی	.	اردمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی[۶]	مہدی علی	.	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیرزادہ شہیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[۲] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[۳] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[۴] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی و ابو المعالی و فخر گرگانی و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[۵] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ اردمزدی ست یا مروزی ۱۲

[۶] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت اُستادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی [۵۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی [۵۲]	ملا لسانی	٠	کاشان	عراق عجم	٠
لطف [۵۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی [۵۴]	ملا لطفی منجم	٠	تبریز	عراق عجم	؍؍
لطیفی [۵۵]	ملا لطیفی	٠	مشہد	خراسان	٠
لولوئی [۵۶]	حکیم لولوئی	٠	؍؍	؍؍	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[۵۱] ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان اوست دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[۵۲] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[۵۳] مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[۵۴] ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[۵۵] ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[۵۶] حکیم لولوئی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی [۵۱]	شیخ ابو حیان	.	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماہر [۵۲]	علی قلی خاں	.	دامغان	خراسان	
ماہر [۵۳]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۹ھ	اکبر آباد	ہندوستان	شاہجہاں والی ہند
مبدع	ملا مبدع	.	شیراز	فارس	.
متین [۵۴]	مرزا عبد الرضا	سنہ ۱۱۶۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد [۵۵]	مجد الدین ہمگر	سنہ ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[۵۱] شیخ ابو حیان، از جملہ وزرای امرا سیما امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمٰعیل گشتہ شد و در سر غایتے فوت گردید ۱۲

[۵۲] علی قلی خاں، اشعار خوب از وی سرزدہ ۱۲

[۵۳] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہاں عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[۵۴] میرزا عبد الرضا، از دیار خود در ہند رسیدہ با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبۂ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۵] مجد الدین ہمگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعہ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد[۵۱]	قاضی مجدالدین	۰	نسار	عراق عجم	۰
مجد[۵۲]	میرزا مجد	۰	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	۰	یزد	عراق عجم	۰
مجنون[۵۳]	ملا مجنون	۰	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر[۵۴]	خواجہ مجیرالدین	۵۹۴ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی[۵۵]	ملا محیی	۰	لار	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
محتشم[۵۶]	ملا محتشم	۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] قاضی مجدالدین، از افاضل زمان و قاضی قصبہ نسار بود ۱۲

[۵۲] میرزا مجد، بہند آمدہ مدتے گزرانید ۱۲

[۵۳] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۵۴] خواجہ مجیرالدین شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفردہ، و ظہیر فاریابی و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح دادہ ہست ۱۲

[۵۵] ملا محیی، از تلامذۂ علامہ دوانی ہست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشہور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدۂ ابن فارض را شرح کردہ، مثنوی مسمی بہ فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاہ گفتہ، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۵۶] ملا محتشم مداح طہماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مہارت داشت سیما در قصیدہ و غزل، مرثیہ اش کہ بجہت سید الشہدا گفتہ مشہور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۵۱]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۵۲]	میر ابو تراب	۰	"	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون[۵۳]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی[۵۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	"	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵۵]	محمد وراق	۰	ہرات	"	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۵۶]	محمد حسین	سنہ ۹۳۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

۵۱ محمد محسن مدتہا در ہند بودہ مثنوی شیرین خسرو ازوست در بنارس داعی اجل را لبیک گفتہ اند ۱۲

۵۲ میر ابو تراب پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

۵۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

۵۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در آردبیل ہم بودہ ست ۱۲

۵۵ محمود وراق، با محمد بن طاہر ذو الیمین و سلاطین طاہریہ و صفاویہ معاصر بود ۱۲

۵۶ محمد حسین برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذہ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کردہ آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں او را مذاق شاعری ہم رسید اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادہ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمود[1]	ملا محمود	۰	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
محمد[2]	حاجی محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محمود[3]	شیخ سعد الدین	سنہ ۷۲۰ھ	شبستر	”	سلطان ابو سعید خاں والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	۰	مشہد	خراسان	۰
محمد	میرزا محمد	۰	دولت آباد	ہندوستان	۰
محمد	محمد صالح زرکش	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
محمود[4]	نجم الدین محمود	۰	۰	۰	شاہ شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	۰	خوانسار	عراق عجم	۰

[1] ملا محمود، در زمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[2] حاجی محمد علی، از گیلان بہ اصفہان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نمودہ در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچہ شعر کم دارد اما آنچہ دارد منتخب است ۱۲

[3] شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن راز ش کتابیست شور انگیز و نسخہ ایست درد خیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را بہ بیتے جواب نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزودہ ربطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نہاد، فضلا بر آن شرح نگاشتہ اند، افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہیجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

[4] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشہور بہ صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمد ۵۱	محمد ابن بدیع	۰	نسا ر	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد ۵۲	ملا محمد صوفی	سنہ ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری ۵۳	ملا عثمان	سنہ ۵۴۴ھ	رشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	۰	۰	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص ۵۴	انند رام	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص ۵۵	میرزا محمد	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۵۱ محمد ابن بدیع، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان انشای وی سپرد بود، او را اشعار بسیار است مشہور ۱۲

۵۲ ملا محمد صوفی، مرشدے حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست، با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمدہ در کشمیر توطن گزیدہ و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سر ہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لقبش را تخلص دانستہ او را اصفہانی خواندہ غلط کردہ سے مجردانہ کی شد بحق محمد صوفی، مصرعۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۳ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

۵۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خان بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زمان کسی بجوشش محاورگی او نیست ۱۲

۵۵ میرزا محمد، معاصر حزیں اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خان گفتہ بدرگاہ او فرستاد خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید، رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مدہوش [۵۱]	سید مبارک خاں	۰	حویزه	۰	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضے [۵۲]	مرتضی قلی بیگ	۰	اصفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی [۵۳]	محمد مرشد	سنه ۱۰۲۰ھ	زواره	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی [۵۴]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
مسرور	آقا رضی	۰	قزوین	عراق عجم	۰
مسعود [۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنه ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

۵۱ سید مبارک خاں، قامت قابلیتش به تشریف کمالات صوری و معنوی آراسته بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بهند آمده در سلک امرای همایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

۵۲ مرتضی قلی بیگ، صاحب تذکرهٔ آتشکده او را خلف حسن خان شاملو نوشته ۱۲

۵۳ محمد مرشد، برادر سپهری ست، درست طبیعت و صاحب فهم بود ۱۲

۵۴ خواجه حسین، در زمان همایون شاه بهند آمد، صاحب قصیدهٔ تولد شاهزاده سلیم ست ۱۲

۵۵ مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابوالفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبدالرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح[۵۱]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۵۲]	نصیر الدین	۰	اصفہان	"	۰
مشرقی[۵۳]	میرزا ملک	۰	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
مشفقی[۵۴]	ملا مشفقی	سنہ ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	۰	لار	فارس	۰
مشہور[۵۵]	زمانا	۰	شیراز	"	۰
مشہور	مظفر حسین میرزا	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	۰	یزد	"	۰

۵۱ حکیم رکن الدین، مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصۂ سخنوری، دیگہ تاز میدان ہنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت و شش نوشتہ ۱۲

۵۲ نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۵۳ میرزا ملک، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۵۴ ملا مشفقی، در زمان عبد اللہ خاں ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

۵۵ زمانا، از شیریں زبانان مشہور زماں، و جادو دمان معروف دوراں بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مظفر[۵۱]	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
مظہری[۵۲]	مولانا مظہر الدین	سنہ ۱۰۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
مظہر[۵۳]	مولانا مظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مظہر	مظہر الدین	۰	قوشنج	خراسان	۰
معنی[۵۴]	علی قلی	۰	بلخ	"	۰
معجزی[۵۵]	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی[۵۶]	امیر عبداللہ محمد	سنہ ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] حکیم سیف الدین از ارباب سلوک طریقت بود ۱۲

[۵۲] مظہر الدین از خویشان ملا حیدر علی اظہری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

[۵۳] مولانا مظہر جانجاناں خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ست ۱۲

[۵۴] علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[۵۵] ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[۵۶] امیر عبداللہ محمد بن عبدالملک، از فصحای زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبہ بود کہ قصیدہ را یک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم[1]	میرزا معصوم	۰	تبریز	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[2]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	”	شاہ جہاں والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوستر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین[3]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین[4]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[5]	ملا شیریں	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	”	امیر تیمور والی سمرقند

[1] **میرزا معصوم**، درزمان شاہ سلیمان دوسہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[2] **میر معصوم**، برادر کاشی وولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[3] **حضرت خواجہ معین الدین چشتی** سلطان الاولیا وبرہان الاصفیاست رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش ازاں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد خواجہ قطب الدین وسلطان شہاب الدین غوری، ومولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[4] **معین الملک حسین** ابن علی، از کتاب مقرر ومقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[5] ملا **محمد شیریں** مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی، ومرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، درزمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت وہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مفرد[۱]	محمد علی	•	اصفہان	عراق عجم	•
مفید[۲]	ملا مفید	سنہ ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	•	مشہد	"	•
مقبول[۴]	میر مقبول	•	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	•	کاشان	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	•	سادہ	"	•
مقیم	میرزا مقیم	سنہ ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی ہند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را بہ کسے نمیخواند ۱۲

[۲] ملا مفید، در زمان عالمگیر بہند آمد، و در ملتان درگذشت، ملا مفید بلخی مُرد بہ تخرجہ لفظ آہ مادۂ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] ملا مفلسی، از اغنیای زمان و اولیای دوران بودہ ۱۲

[۴] میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] ملا مقصود خردہ فروش، معاصر محتشم کاشی ست چندی در خدمت صدرالدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نہاد، آخر در یزد شہید شد ۱۲

[۶] حسن بیگ، از بزرگان سلسلۂ ترکمان است، مدتہا در ہند بود و ہمانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مکتبی [۱]	ملا مکتبی	۰	شیراز	فارس	
ملا [۲]	خواجہ ملا	۰	گاذردن	"	
ملک [۳]	ملک	سنہ ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنہ ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
ملک	ملا ملک	۰	جرجان	طبرستان	
ملک [۴]	ملک طیفور	۰	انجدان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
ملہم	میرزا ملہم	سنہ ۱۰۲۶ھ	تبریز	"	شاہ عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	۰	گرجستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا مکتبی، در فضیلت و ہنرمندی یگانہ زمان بود، از مکتب داران شیراز است، مثنوی لیلی و مجنوں بہ تتبع نظامی گفتہ است ۱۲

[۲] خواجہ ملا، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] ملک، بہند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادلشاہ رعایت و عنایت فراواں دید ملا ظہوری خویش اوست، دو سہ مثنوی خوبی گفتہ است ۱۲

[۴] ملک طیفور ہم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردماں گفتند کہ ایں بیت از ملک قمی ست و ملک دراں وقت بعزیمت ہند برآمدہ بود ملک طیفور از پیے او رواں شد و در حدود دار اورا دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقہ گرفتہ باز گشت، برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح اللہ، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجینک[۱]	حکیم ابو الحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۲]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۳]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[۴]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۶]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] حکیم ابو الحسن علی معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست و منجینک قریہ ایست شرقی ترمذ ۱۲

[۲] اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی ست ۱۲

[۳] منصور بن علی مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

[۴] منعم حکاک، در عہد شاہجہان بہند آمد و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ ست ۱۲

[۵] حکیم احمد بن یعقوب مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ست، بعضے اورا از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگر نیز بودہ ست ۱۲

[۶] ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	•	اصفہان	عراق عجم	•
مولیٰ[1]	آقا عبد المولیٰ	۱۱۶۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[2]	مولانا جلال الدین محمد	۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[3]	حاجی احمد	•	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[4]	میر محمد مومن	•	استرآباد	طبرستان	•
مومن[5]	آقا میرزا مومن	•	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[6]	خاتون مہری	•	ہرات	خراسان	"
مہستی[7]	خاتون مہستی	•	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] آقا عبد المولیٰ، با میرزا نوریں و میر نجات ہمصحبت بود ۱۲

[2] مولانا جلال الدین، سر خمخانۂ معانی ست، از عارفان محقق بودہ، اصلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نور اللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت او ست ۱۲

[3] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[4] میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[5] آقا میرزا مومن، بہند آمدہ در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[6] خاتون مہری، فصیحۂ زماں و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[7] خاتون مہستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ داغستانی گوید کہ "یک رباعی او را کہ با ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ ورد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[۵۱]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[۵۲]	ملا میرک جان	سنہ ۱۰۱۶ھ	بلخ	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[۵۳]	میرزا محمد قلی	سنہ ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[۵۴]	میرزا امیر	۰	کرمان	"	ارغون خاں والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	۰	ماوراء النہر	"	۰

باب ن

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[۵۵]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[۵۶]	شہسوار بیگ	سنہ ۱۰۱۱ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[۵۱] **مولانا میرک** شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۵۲] **ملا میرک جان**، در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۵۳] **میرزا محمد قلی**، با ملا وقوعی مطارحات می نمود ۱۲

[۵۴] **میرزا امیر**، از شعرای زماں بود، با سلمان و ناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[۵۵] **نادری شیری**، بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[۵۶] **شہسوار بیگ** شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، درحال بازدن ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناصر[۱]	ناصر سلجوقی	۰	نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجہ ناصر قلندر نمد پوش	۰	بخارا	"	جہانگیر والی ہند
ناصر[۲]	ابو المعین ابن خسرو	سنہ ۴۳۱ھ	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	۰	بخارا	"	سلطان عبد العزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچہر	۰	۰	۰	۰
ناصر[۳]	ناصر الدین	۰	سرخس	"	۰
ناطقی[۴]	ملا ناطقی	۰	استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
ناظم[۵]	ملا ناظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[۲] **ابو المعین بن خسرو علوی**، جامع جمیع علوم ظاہری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفادہ نمودہ، گویند کہ با حکیم فارابی مباحثہ کردہ و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[۳] **ناصر الدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعہ کمالات بودہ، محمد عوفی او را دیدہ است ۱۲

[۴] **ملا ناطقی**، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از و بر زبانہاست، در عہد اکبر شاہ بہند آمد در بنارس فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

[۵] **ملا ناظم**، مجموعہ کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بیگلربیگی شاہ سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفتہ داد سخنوری دادہ، در مدت چہاردہ سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم[۱]	خواجہ محمد صادق	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نامی[۲]	میر معصوم خاں	سنہ ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
نامی	عبدالقادر	۰	۰	۰	۰
نثاری	ملا نثاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت[۳]	میر عبدالعالی	۰	اصفہان	ر	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[۴]	میرزا نجاتی	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم[۵]	شیخ نجم الدین کبری	سنہ ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[۱] خواجہ محمد صادق تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[۲] میر معصوم خاں از امرای اکبری ہست، با حکیم شفائی و فکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[۳] میر عبدالعالی موطن او اصفہان ہست، منشی ممتاز بود و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید برآں دیباچہ نوشتہ ہست ۱۲

[۴] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ہست ۱۲

[۵] شیخ نجم الدین کبری از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ہست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنہ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نجم [1]	شیخ نجم الدین دایه	سنه ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاه والی خوارزم
نجم [2]	ملا نجم الدین	.	سمنان	خراسان	.
نجم	ملا نجم	سنه ۹۸۸ھ	کشمیر	هندستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
نجیبا [3]	شیخ نورالدین	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [4]	نجیب الدین	.	جرباذقان	رر	.
نجیب	ملا نجیب	.	استرآباد	طبرستان	شاه اسمٰعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	.	هرو	خراسان	.
نخلی [5]	ملا نخلی	.	بخارا	رر	امام قلی خان والی بلخ
ندیم [6]	میرزا ذکی	سنه ۱۱۵۲ھ	اصفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[1] شیخ نجم الدین معروف به دایه، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[2] ملا نجم الدین، از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[3] شیخ نورالدین، در انشای نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی به ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[4] نجیب الدین، از شعرای مشهور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بوده، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصهٔ ظهور آمد ۱۲

[5] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خان بسر می برد ۱۲

[6] میرزا ذکی، مثنوی موسوم به بدر نجم نما در سلک نظم کشیده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نزاری ۵۱	حکیم نزاری	سنہ ۸۳۷ھ	قائن	قہستان	.
نزاری	ملا نزاری	.	گیلان	طبرستان	.
نسبتی ۵۲	ملا نسبتی	سنہ ۱۱۰۰ھ	تھانیسر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
نسبتی ۵۳	ملا نسبتی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
نسیمی ۵۴	ملا نسیمی	.	ہرات	رر	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نشانی ۵۵	علی احمد	سنہ ۱۰۲۰ھ	دہلی	ہندوستان	نور الدین جہانگیر والی ہند
نشاط	آقا عبد الوہاب	سنہ ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادر شاہ والی ایران
نصر ۵۶	حمید الدین نصر اللہ	.	.	.	سلطان مسعود بن ابراہیم

۵۱ حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شد مدتی شیخ را نگاہداشت ۱۲

۵۲ ملا نسبتی، دیوانش قریب بشش ہزار بیت ست، اشعار بامزہ دارد ۱۲

۵۳ ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۵۴ ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵۵ علی احمد مہرکن، از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکررکنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ۱۲

۵۶ حمید الدین نصر اللہ، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، ہمنشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از وست، مداحی سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۴ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر[1]	ابونصر نصیر الدین	سنہ ۱۰۸۷ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر[2]	خواجہ نصیر الدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
نطقی[3]	ملا نطقی	•	نیشاپور	”	•
نطقی[4]	نطقی ابن غازی بیگ	•	تبریز	عراق عجم	•
نظام[5]	نظام الدین ابو العلا	سنہ ۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ابونصر نصیر الدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولدست ۱۲

[2] خواجہ نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس بماہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، و ہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بوعلی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بوعلی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

[3] ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[4] نطقی ابن غازی بیگ، از سخنوران زمان بوده ۱۲

[5] نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[۱]	میر نظام دست غیب	۰	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام	نظام الدین اعرج	۰	۰	۰	۰
نظام[۲]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[۳]	قاضی نظام الدین عثمان	۰	قزوین	عراق عجم	ارغون خاں والی فارس
نظامی[۴]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہاں پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر[۵]	ملا نظیر	۰	مشہد	”	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

[۱] میر نظام دست غیب در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور ست، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ سر مدفون شد ۱۲

[۲] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[۳] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجائتو خاں نوشتہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خاں گفتہ، بہر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[۴] ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید ؎ چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گمم ؛ ولے از قہستان شہر قمم - ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

[۵] ملّا نظیر، از شعرائے مقرر زماں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیری [۵۱]	میرزا محمد حسین	سنہ ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمی [۵۲]	سید فضل اللہ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ [۵۳]	شاہ نعمت اللہ	سنہ ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	۰	کاشان	عراق عجم	۰
نقی [۵۴]	شیخ علی نقی کمرہ	سنہ ۱۰۳۰ھ	کمرہ	۰	۰

۵۱ میرزا محمد حسین شاعر غزل سرای شیرین بیان بود، از خراسان بعراق آمدہ با شعرای آنجا مشاعرہ نمود و ازاں جا بہندوستان آمدہ در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار ست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

۵۲ سید فضل اللہ، از محققان عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانۂ جہان بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

۵۳ شاہ نعمت اللہ نور الدین، صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آں عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و بسحاق اطعمہ شیرازی، و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترکہ، و مولانا شرف الدین علی یزدی، و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یکصد و پنجسال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

۵۴ علی نقی از معارف شعرای خوش ادای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورس[۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نوراللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری[۲]	قاضی نورالدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی[۴]	عبدی بیگ	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[۵]	زین الدین مسعود	۰	خباید	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی[۶]	ملا نیازی	۰	بلخ	”	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نورالدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ از وست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] عبدی بیگ از اکابر زادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در بحر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۱]	ملا محمد علی	.	قم	عراق عجم	.
وارستہ[۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	ر	شاہجہان بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	.	اردبیل	آذربیجان	.
واصل	محمد امین	.	لاہجان	طبرستان	.
واصف	میرزا امین	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

[۱] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[۲] امام قلی بیگ چکنی، بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[۳] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخاراست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، و ہمانجا رہگرا ے عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش خواندہ ست، کتاب خلعت الہنود در جواب آئینہ ہند اندر من ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۱۱ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	.	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	.	مشہد	خراسان	.
والہ[۵]	میرزا یوسف	.	قزوین	عراق عجم	″
والہ	ملا والہ	.	ہرات	خراسان	.
والہ	جمال الدین	.	شیراز	فارس	.

[۱] میرزا مبارک ارادت خان شاگرد محمد زمان راسخ ہست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجنان ترجمہ احادیث اہل بیت از وست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفان بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی برادرزادہ خواجہ محمد جان قدسی ہست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب عالیہ رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ہست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[۱]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۷ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والہی[۲]	امیر والہی	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[۳]	میرزا احسن	۰	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی نسب خاندان	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبداللہ	۰	گیلان	طبرستان	۰
وحشی[۴]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[۵]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[۶]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابندہ والی ایران

[۱] علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ، صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[۲] امیر والہی از اُستادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنہ ۱۰۱۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[۳] میرزا احسن در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[۴] ملا وحشی، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چون اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیریں زبان است، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد بریں، و یکی در بحر خسرو شیریں موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیریں کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲

[۵] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ و دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[۶] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زمان و یگانۂ دوران بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[۱]	میر علاء الدین	۹۹۸ھ	۰	خراسان	۰
وفائی[۲]	ملا وفائی کور	۰	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[۳]	ملا وفائی	۰	ہرات	خراسان	"
وقوعی[۴]	ملا وقوعی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
وقوعی[۵]	ملا محمد شریف	۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	"
وقاری[۶]	ملا محمد امین	۰	یزد	عراق عجم	۰
ولی[۷]	ملا محمد	۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	۰	قم	عراق عجم	
وہمی[۸]	طہماسپ قلی بیگ	۰	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] میر علاء الدین از کلان اصل ست، صاحب ترجیع بند مشہور بہ ماہ سیمتاں ۱۲

[۲] ملا وفائی کور، از اتراک ست، چوں در چشمے اندکی عیب بود، بہ کور اشتہار یافت ۱۲

[۳] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

[۴] ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

[۵] ملا محمد شریف از ارباب کمال ست، خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

[۶] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

[۷] ملا محمد ابن فصیح، از شعرائے معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

[۸] طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ہا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی[۱]	ملا عبداللہ	۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی[۲]	میرزا ہادی	۰	شہرستان	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	۰	لار	فارس	۰
ہارون[۳]	خواجہ ہارون	۰	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	۹۶۹ھ	قندہار	؍؍	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی[۴]	ملا ہلاکی	۱۲۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی[۵]	نورالدین	۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

۱ ملا عبداللہ ہمشیرزادہ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب باوزان خمسۂ نظامی نظم کردہ است ۱۲

۲ میرزا ہادی پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ہست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

۳ خواجہ ہارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

۴ ملا ہلاکی، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

۵ نورالدین معاصر ملا جامی ملازمی ہست گاہی در عراق وگاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاہ درویش ازو بیادگارست، دیوان قصائد و غزلش مشہورست، سیف اسد کشت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
همام ۱	میر همام	سنه ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
همایون ۲	امیر همایون	سنه ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یاری	ملا یاری	سنه ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	•
یحیی ۳	قاضی یحیی	سنه ۱۰۵۲ھ	لاهجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
یحیی ۴	امیر یحیی	سنه ۹۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
یحیی ۵	میر یحیی	سنه ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاهجهان والی هند
یقینی ۶	قاضی عبدالله	•	لاهجان	طبرستان	"

۱ میر همام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

۲ امیر همایون، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

۳ قاضی یحیی، از افاضل زمان بود، مدتی مدید در کاشان سکونت داشت پس بهند آمد، شاهجهان در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و همانجا وفات یافت ۱۲

۴ امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از دست ۱۲

۵ میر یحیی مشهور به کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عهد شاهجهان بهند آمد ۱۲

۶ قاضی عبدالله، عم قاضی یحیی لاهجی ست، در فضیلت و کمال یگانهٔ آفاق بود، در لاهجان شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یغما	۰	۰	قم	عراق عجم	۰
یقینی[۵۱]	ملا یقینی	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
یمینی[۵۲]	مولانا یمینی	۰	سمنان	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
یمینی[۵۳]	محمد ابن عثمان	۰	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	۰	گاذرون	فارس	۰
یوسفی[۵۴]	محمد یوسف	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ ملا یقینی، امیر علی شیر گوید کہ در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در دہ دو برادران است ۱۲

۵۲ مولانا یمینی، از تازہ خیالان و نادرہ گویان عصر بود ۱۲

۵۳ محمد بن عثمان، در عہد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران بہ کران رسید، تاریخ یمینی کہ مشتمل بر احوال محمود ست، با تصانیف دیگر از دست ۱۲

۵۴ محمد یوسف، گاہی یوسف و گاہی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحہ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے	فرابی	خرابی
//	//	//	۱۸	// // //	بہشتہ	جہستہ
//	۶	//	۱۵	// // //	خوانی	خوانی
//	۸	//	//	// // //	بمعرض	بعرض
//	۱۱	//	۱۱	// // //	ارضی	رضی
//	۱۳	//	۷	خانہ ۳ میں بجائے	شیراز	۰
//	//	//	//	// ۴ //	فارس	شیراز
//	//	//	//	// ۵ //	۰	فارس
//	//	//	۸	// ۳ //	مشہد	۰
//	//	//	//	// ۴ //	خراسان	مشہد
//	//	//	//	// ۵ //	۰	خراسان
//	۲۲	//	۱۵	میں بجائے	ارو	ازو
//	۲۹	//	۱۶	// //	حاجی	جامی
//	۴۸	//	۱۳	// //	تبارزہ	تبارزۂ
//	۵۲	//	۱۲	// //	عزیز	غزیز
//	۵۴	//	۱۵	// //	خوادف	خواف
//	۵۷	//	۱۳	// //	نجیبی	بنجیبی
//	۵۸	//	۱۰	// //	تبارزۂ	تبارزۂ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں	بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃	〃	ملابر	جلابر
〃	۷۲	〃	۱۵	〃	〃	قران	اقران
〃	۷۴	〃	۱۲	〃	〃	بطور	.
〃	〃	〃	۱۶	〃	〃	بلقی	بُلقلی
〃	〃	〃	۱۷	〃	〃	کاتی	کامی
〃	۷۷	〃	۹	〃	〃	سمرقند	سمر
〃	۷۹	〃	۱۶	〃	〃	عسلوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃	〃	کلام درفن	کلام و درفن.
〃	۸۵	〃	۱۱	〃	〃	تیلیم کردند	تسلیم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃	〃	بدری	بدرمے
〃	۹۷	〃	۱۲	〃	〃	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃	〃	سخارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃	〃	ہمداں	ہمدامان
〃	۱۱۶	〃	۸	〃	〃	اورمزو	مرو
〃	〃	〃	۱۵	〃	〃	ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃	〃	سفردہ	شفردہ
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃	〃	ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃	〃	نیستاں	منشیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃	〃	میرزابیدل	ازمیرزابیدل
〃	〃	〃	۱۳	〃	〃	مرزامظہر	مرزامظہر

جواہر العرب

علم دوست اصحاب اور طلبا کے لیے ایک نعمت

یہ کتاب بھی جناب مؤلف صاحب تذکرہ ہٰذا کی تالیف ہی جس میں عربی کے تمام متعارف محاورات کو مستند ترین کتب لغات سے اخذ کر کے اس ترکیب کے ساتھ جمع کیا ہی کہ پہلے خانہ میں عربی محاورات مع مصادر و اشارہ ابواب ثلاثی و رباعی، دوسرے میں حروف صلہ تیسرے میں عربی محاورہ کا فارسی ترجمہ اور چوتھے میں سلیس و بامحاورہ اُردو ترجمہ درج ہی۔ اس التزام کے ساتھ تمام کتاب تقریباً پچاس ہزار محاورات پر مشتمل ہی کسی محاورہ کے کتب لغات سے تلاش کرنے میں جو زحمت ہوتی ہی وہ طالبان علم سے پوشیدہ نہیں ہی۔ ایسی صورت میں یہ کتاب بہ حقیقت ایک نعمت غیر مترقبہ شمار ہونے کے لائق ہی۔ کتاب کی خوبی کا ایک ثبوت یہ بھی ہی کہ اس کا تہدیہ عالی جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی جیسے فاضل و جوہر شناس بزرگ قوم نے اپنے نام نامی کے ساتھ منظور فرمایا ہی۔ اور بعض نامور مسلمان اہل قلم نے اس کو "بہت عمدہ" اور "بڑے کام کی" اور ایک فاضل یورپین مستشرق نے "نہایت مفید" بتایا ہی۔ قیمت ایک روپیہ عہ علاوہ محصول ڈاک تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائیگا جو خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہی۔

ملنے کا پتہ

مینیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ پریس علی گڑھ